اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

قادیان دارالامان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

خطبہ نمبر ۳۰

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
سہ ماہی [illegible]
بیرون ہند سالانہ [illegible]

قیمت تین پیسے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۸ | ۷ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۷ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ | ۷ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۷۸

خطبۂ جمعہ

دس سالہ تحریک جدید کے جہاد کی ساتویں منزل کا آغاز

گزشتہ سال کی نسبت وعدوں میں کچھ نہ کچھ اضافہ ہونا چاہیئے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۹۔ماہ نبوت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۴۰ء

مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میری طبیعت

پیچش کی وجہ سے خراب ہے۔ ساتھ ہی کچھ حرارت کی شکایت بھی ہے جس کی وجہ سے میں زیادہ دیر تک بول نہیں سکتا لیکن چونکہ نومبر کا آخر آگیا ہے۔ اور یہ وہی ایام ہیں۔ جبکہ تحریک جدید کے نئے سال کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ اس لئے میں آج دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ اب وہ

ساتویں سال کی تحریک

کے لئے اپنے وعدے لکھوانے شروع کردیں۔

میں سمجھتا ہوں۔ اس تحریک کے متعلق اتنی بار اور اتنے رنگ میں اور اتنے تواتر سے تحریک ہوچکی۔ اور اس کی تفصیلات بیان کی جاچکی ہیں۔ کہ درحقیقت اب کسی لمبے خطبے اور واضح بیان کی ضرورت نہیں ہے۔ جو لوگ اس قابل ہیں۔ کہ اس تحریک میں حصہ لے سکیں۔ یا جو لوگ اس قابل ہیں۔ کہ اس تحریک کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔ وہ تو اس میں شامل ہوچکے ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ اس وعدہ کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ وہ دس سال تک اس تحریک میں انشاء اللہ شامل رہیں گے۔ اور جو لوگ اس قابل نہیں۔ کہ اس تحریک میں شامل ہوسکیں یا قابل تو ہیں۔ مگر اس تحریک کی ضرورت اور اہمیت سمجھنے کے قابل نہیں۔ یا اللہ تعالےٰ نے ان کو کسی گناہ اور شامت اعمال کی وجہ سے اس میں حصہ لینے سے محروم کر رکھا ہے۔ ایسے لوگوں کو میری کوئی تقریر یا خطبہ یا کسی اور کی کوئی تقریر اور خطبہ کچھ فائدہ نہیں پہونچا سکتے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس وقت دعوےٰ کیا۔ اس وقت مکّہ کے لوگ تو اس بات میں مشغول ہوگئے تھے۔ کہ یہ ہمارے دین اور نظام میں رخنہ پیدا کر رہا ہے۔ آؤ اسے تباہ کردیں۔ وہ نہ خود آپ کی باتیں سنتے اور نہ دوسروں کو سننے دیتے۔ بلکہ اگر کسی مجلس میں آپ اپنی باتیں سنانے جاتے۔ تو قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کفار ایک دوسرے سے کہتے۔ کہ سب مل کر شور مچا دو تا اس کی باتیں کوئی شخص سننے نہ پائے۔ چنانچہ وہ شور مچاتے۔ تالیاں پیٹتے۔ گالیاں دیتے۔ اور بُرا بھلا کہتے۔ اور اس طرح جو لوگ آپ کی باتیں سننا چاہتے تھے۔ وہ بھی شور کی وجہ سے کچھ نہ سُن سکتے تھے۔ مگر جب مکّہ کے لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ سلوک کر رہے تھے۔ اس وقت دُور دراز میلوں میل دُور منزلوں دُور

غفّار قبیلے کا ایک شخص ابوذر

کسی سے سنتا ہے۔ کہ مکہ میں ایک ایسا دیوانہ پیدا ہوا ہے۔ جو کہتا ہے کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ انہیں خود ایک ضروری کام تھا۔ اس لئے انہوں نے اپنے بھائی کو بُلایا۔ اور کہا۔ کہ اونٹ لو۔ اور مکّہ جاؤ۔ وہ کہنے لگا۔ کہ ایسا کونسا ضروری کام پیش آگیا ہے جس کی وجہ سے میرا ابھی مکّے جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا سُنتے ہیں۔ وہاں ایک دیوانہ پیدا ہوا ہے۔ جو کہتا ہے کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ اے میرے بھائی جو کوئی ایسی بات کہتا ہے۔ وہ جھوٹا بھی ہوسکتا ہے۔ اور سچّا بھی ہوسکتا ہے۔ اگر تو وہ جھوٹا ہے۔ تو تمہارا اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ تم مکّہ سے پھر آؤ گے۔ اور اگر وہ سچّا ہے اور ہم اپنی جگہ بیٹھے رہے۔ تو ہم ثواب کے اس عظیم الشان موقعہ سے محروم رہ جائیں گے اس لئے تم فوراً مکّہ جاؤ۔ اور اس بات کا پتہ لگاؤ۔ چنانچہ ان کا بھائی مکّہ کو چل پڑا۔ حسب دستور مکّہ کے دروازہ پر قریش کے بڑے بڑے سردار اُسے ملے۔ اور کہنے لگے۔ کہ کچھ تم نے سُنا ہمارا ایک رشتہ دار پاگل ہوگیا ہے۔ کسی نے کہا۔ پاگل تو نہیں۔ بلکہ اس نے اپنی

ایک دوکان

کھول لی ہے۔ وہ کہنے لگا۔ سُنا تو میں نے بھی ہے۔ پھر انہوں نے کہا۔ بات یہ ہے۔ کہ وہ ہمارا اپنا عزیز اور رشتہ دار ہے۔ ہمیں اس سے کوئی دشمنی نہیں۔ مگر چونکہ اب وہ پاگل ہوگیا ہے۔ اس لئے ہم دوسروں کو یہی نصیحت کیا کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پاگل کے قریب نہ پھٹکیں۔ کسی نے کہہ دیا۔ کہ پاگل نہیں۔ محض شرارت کر رہا۔ اور لوگوں میں فتنہ برپا کر رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی معہ اہلیہ وپسر دار البرکات	۳۴/۲
قاضی محمد رشید صاحب معہ اہل وعیال فیروزپور	۱۲۵/-
شہزادہ محمد عثمان صاحب معہ اہلیہ جہلم	۳۴/-
مستری لال الدین صاحب ″	۱۷/-
صوفی عبدالرحیم صاحب ″	۱۱/-
مستری شرف الدین صاحب امرتسر	۱۲/۱۲
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب دفتر الفضل	۲۲/-
غلام قادر صاحب دنیاپور	۳۷/-
سکینہ خانم اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحب دارالرحمت	۵/۲
اہلیہ صاحبہ میر حمید اللہ صاحب ″	۶/۸
مبارکہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب ″	۲۲/۴
عائشہ اہلیہ اسمٰعیل صاحب ″	۵/۴
حبیبہ بنت نیاز احمد صاحب قریشی	۱۱/-
سعیدہ ″ ″ ″ ″	۵/-
امتہ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ میر رحمان اللہ دارالرحمت	۶/-
ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب معہ اہل وعیال	۱۰۵/۱۲
سردار کرم داد خانصاحب پنشنر معہ اہلیہ	۱۲/۱۰
اہلیہ صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مرحوم	۵/۱
عطا محمد صاحب مؤذن مسجد مبارک	۷/۲
ملک عطاء الرحمٰن صاحب واقف زندگی	۱۷/-
شیخ ناصر احمد صاحب ″ ″	۱۶/-
خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۱۵/-
نور احمد خاں صاحب امرتسر	۷/-
چوہدری اسد اللہ خاں صاحب معہ اہل وعیال	۲۵۷/-
شیخ برکت اللہ صاحب لاہور	۱۲۵/-
غلام محمد صاحب اختر معہ اہلیہ وپسر	۲۳۵/-
سلطان محمد صاحب دفتر این۔ایم قادیان	۱۳/-
اہلیہ صاحبہ کلاں خان صاحب فرزند علی صاحب	۱۵/۸
محبوب عالم صاحب خالد معہ اہلیہ	۳۸/-
حضرت میر محمد اسحاق صاحب معہ اہل وعیال	۱۳۶/-
حکیم عبداللطیف صاحب گجراتی	۱۷/-
غلام قادر صاحب سابق دار الصناعت	۷/۹
چوہدری محمد اسمٰعیل خالد صاحب کاٹھ گڑھی	
معہ ہردو اہلیہ صاحبہ دار الفضل	۳۵/-
رابعہ بی بی صاحبہ شاہدرہ	۵/۴
محمد سعید صاحب کلیم سری کوٹ ہزارہ	۷/۴
منشی عبدالحق صاحب کاتب دار العلوم	۷/-
بابو عزیز الدین صاحب پنشنر ظفروال	۱۱/-
چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش دار الفضل	۲۴۵/-
بابو محمد جمیل صاحب معہ اہلیہ فیروزپور	۳۲/-
مولوی عبدالعزیز صاحب انسپکٹر بیت المال	۲۰/۹
میاں امام الدین صاحب کھوکھر پنشنر دار البرکات	۱۲/۳
ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مدرس جوڑہ کرنانہ	۱۴/۸

چوہدری عبداللطیف صاحب ہیڈ ٹیکل سکول امرتسر	۱۰/۸
مرزا عبدالرحیم صاحب ″ ″	۵/۱۲
عبدالرشید صاحب غوری ″ ″	۶/-

جماعت پنڈی چری

میاں روشن دین صاحب ″	۱۵/۸
میاں محمد عبداللہ محمد الدین صاحب	۶/۴
″ مبارک احمد صاحب	۱۶/-
″ عبدالرحمٰن صاحب معہ اہلیہ	۱۱/۴
″ عبدالرحیم صاحب ″ ″	۲۲/-
″ میاں احمد الدین صاحب کھرل	۵/۴
″ ولی محمد صاحب	۵/-
اہلیہ میاں محمد عبداللہ صاحب	۵/۸

جماعت کریام

حاجی غلام احمد صاحب ″	۵۷/-
چوہدری مہر خاں صاحب ″	۲۱/-
″ عبدالغنی خانصاحب ″	۳۷/-
″ نعمت خانصاحب ″	۱۰/۳
″ بہادر جنگ صاحب ″	۱۳/۱۲
دفعدار میجر غلام حسین خانصاحب ″	۷/۳
چوہدری احمد علی صاحب ″	۷/۳
مرزا خدا بخش صاحب ″	۱۲/-

محلہ دار الانوار

چوہدری فتح محمد سیال ایم۔اے	۱۶۰/-
میاں محمد شریف صاحب پنشنر ای اے سی	۴۶۰/-
ملک عمر علی صاحب بی۔اے کھوکھر	۴۴۰
مولوی ظہور حسین صاحب معہ اہلیہ	۴۳/-
سلطان محمود احمد صاحب	۳۲/-
چوہدری عبدالمجید صاحب بی۔اے مینیجر الفضل	۱۰/۴
نور احمد صاحب سنوری معہ اہلیہ سیکرٹری مال تحریک	۱۹/۶
میاں غلام حسین صاحب باورچی دار المجاہدین	۵/-
سید اعجاز احمد صاحب مولوی فاضل	۶/۱۲
خان بہادر ابوالہاشم صاحب معہ اہل وعیال	۲۹۹/-
مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔اے معہ ہردو	
اہلیہ و والدہ صاحبہ	۲۰۰/۱۲
مصلح الدین صاحب درد	۵/۶
عطاء الرحمٰن صاحب ″	۵/۶

چک نمبر ۳۰ ع ۱۱/۱۰

چوہدری قائم علی صاحب	۱۵/-
یہ وعدہ گذشتہ سال سے ڈیوڑھا ہے۔	
چوہدری باغ الدین صاحب	۴۱/-
″ عبدالرحمٰن خانصاحب معہ اہلیہ	۴۸/۶
″ منشی محمد علی صاحب	۱۶/-
″ محمد خاں صاحب	۷/۲

چوہدری فتح الدین صاحب	۱۳/-
″ غلام محمد صاحب	۱۷/۸
″ نصیر احمد خاں صاحب بی۔اے	۵/۵
″ عبداللہ خاں صاحب	۵/۲
″ اللہ دتا عرف نمبردار	۱۳/۸
″ غلام نبی صاحب	۱۲/-
″ رشید احمد خاں صاحب	۲۸/۳
″ محمد اقبال احمد خاں صاحب	۵۰/-
″ نذیر احمد خاں صاحب	۲۵/۲
اہلیہ صاحبہ چوہدری اعظم علی صاحب	۵/۳
میاں محمد شفیع صاحب	۱۰/۲
شیخ جان محمد صاحب	۵/۷
چوہدری اللہ دتا عرف نیجر	۸/-

عملہ مدرسہ احمدیہ

ڈاکٹر محمد طفیل خانصاحب	۱۳/-
ماسٹر غلام حیدر صاحب	۲۳/-
مولوی محمد جی صاحب	۵/۱/۶
مولوی عبدالاحد صاحب	۲۳/-
پیر محمد عبداللہ صاحب	۶/-
مولوی شریف احمد صاحب	۵/۸
″ شوکت حسین صاحب	۵/-
″ عبدالرحمٰن صاحب فاضل	۱۲/-
″ محمد احمد صاحب	۵/۶
حافظ شفیق احمد صاحب معہ اہلیہ	۱۵/۹
مولوی محمد حفیظ صاحب	۵/-
اہلیہ صاحبہ منشی عطاء الرحمٰن وہمشیرہ صاحبہ	۱۱/۱۰

اس عملہ میں تین دوست نئے شامل ہوئے ہیں اسی طرح جماعت کو نئے دوستوں کے وعدے لیکر اضافہ کرنا چاہیئے۔

عملہ نصرت گرلز سکول

مولوی محمد نذیر صاحب	۴۳/-
استانی عنایت بیگم صاحبہ	۷۰/۲
″ سردار بیگم صاحبہ	۲۲/۱۰
″ امتہ العزیز عائشہ بیگم صاحبہ	۲۵/۱
مائی راجو صاحبہ	۵/۵
استانی صفیہ بیگم صاحبہ	۳۰/۱۰
″ ربیعہ خانم صاحبہ	۵/۶
″ فاطمہ بیگم صاحبہ	۴۱/۴
″ خدیجہ بیگم صاحبہ	۶/۱
″ کنیز فاطمہ صاحبہ	۵/۱۰
″ زینب بیگم صاحبہ	۱۰/۶
″ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۵۱/۶
″ امتہ الرحمٰن صاحبہ ہیڈ مسٹرس	۱۷/۱۲

فہرست لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل بذریعہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ

رحیم بی بی صاحبہ آف ونجواں	۵/۲
اہلیہ مولوی عبدالکریم صاحب	۵/۸
″ صوفی محمد ابراہیم صاحب	۷/۳
″ مولوی محمد الدین صاحب پنشنر	۱۶/۲
آمنہ بیگم قمر آرا بنت مولوی صاحب موصوف	۱۱/۲
اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب آف چکوال	۵/۴
″ ″ عبدالعزیز صاحب	۵/۵
″ ملک نور الدین صاحب مرحوم	۵/۴
″ چوہدری غلام محمد صاحب پنشنر	۶/-
″ ″ حاکم دین صاحب	۱۱/۴
″ مرزا قدرت اللہ صاحب پنشنر	۱۱/۴
″ ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی	۶/۱
″ چوہدری محمد بخش صاحب	۵/۸
محترمہ والدہ ماسٹر نذیر خاں صاحب	۵/۴
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبدالقیوم صاحب	۱۱/-
آمنہ بیگم صاحبہ	۸/۲
عائشہ اہلیہ مستری عبدالعزیز صاحب	۵/۸
رانی صاحبہ اہلیہ حافظ محمد ابراہیم صاحب	۵/۶
فاطمہ بیگم صاحبہ جمونی	۵/۶
عائشہ اہلیہ بابو محمد بخش صاحب	۵/۵
زینب والدہ عائشہ بیگم صاحبہ	۵/۴
عائشہ بنت محمد الطاف خانصاحب	۵/۳
اہلیہ مولوی تاج الدین صاحب	۱۰/۳
والدہ عارفہ بیگم صاحبہ	۵/۱
اہلیہ ملک غلام فرید صاحب	۷/۵
اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری	۱۰/۶
″ بابو فضل احمد صاحب معہ بچوں کے	۱۰/۱۱
″ صاحبہ حکیم دین محمد صاحب	۱۵/۸
″ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے	۸/۲
نعمت اللہ بنت حکیم دین محمد صاحب	۵/۴
اہلیہ مولوی غلام نبی صاحب مصری	۵/۸
″ ″ عبدالغفور صاحب	۱۱/-
″ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	۳۷/-
″ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور	۶/۱۲
″ ماسٹر نواب الدین صاحب مرحوم	۷/۴
″ بابو نصر اللہ خانصاحب پنشنر	۵/۴
″ بابو محمد سعید صاحب	۱۰/۱
″ حبیب احمد صاحب کاتب	۵/۳
″ محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی	۵/۳
اللہ رکھی مستری بانی	۵/۶

(حاشیہ دائیں:) نیز ملک نصر اللہ خانصاحب از ... والے ۵/۹ + صوفیہ بیگم صاحبہ ۱/۱۳ + اہلیہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب (امتہ الغفور) ۳/۱۳ + والدہ صاحبہ منشی عطا محمد صاحب ۱/۸ + مریم اہلیہ مولوی اللہ دتا صاحب آف جگول ۳/۵ + عزیزہ ناظرہ صاحبہ ۱/۵ + والدہ محمد صادق صاحب جنجی ۵/۵ + ... ۳/۳۲

(حاشیہ بائیں:) ... صاحبہ ۵/۹ + ... صاحب ۱/۵ + ... ۵/۲ + ... صاحب مرحوم ۱۱/۲ + ... ۵/۲ + ... والدہ صاحبہ ... ۸/۲ + اہلیہ حکیم فضل الرحمٰن صاحب ...

تحریک جدید سال ہفتم کا فارم ۱۱۲ اس میں دیا جارہا ہے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے کامیاب کرنے میں مدد کرنیوالے عہدہ داروں اور دیگر احباب کے اسماء گرامی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ۲۹ رمضان المبارک کو دعا کیلئے پیش کئے گئے

آپ ساتویں سال کے وعدوں کی مکمل فہرست فوری بھیج کر سابقون الاولون کا ثواب لیں

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "تحریک جدید سال ششم" کے کامیاب کرنے میں جن "تحریک جدید" کے سکرٹریوں اور دوسرے احباب نے دوران سال میں اچھا کام کیا "تحریک جدید" ان کا دل سے بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہے۔ اور ان کو جزاکم اللہ احسن الجزاء کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے ان کے لئے دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جن کے نام دیئے جا رہے ہیں۔ یا جنہوں نے کام تو کیا۔ مگر ان کا ہم کو علم نہیں اپنے ارادوں اور مرادوں میں کامیاب فرمائے۔ اور ان سب کو اپنی رضا کے مقام پر کھڑا کرے۔ آمین۔

تحریک جدید نے ایسے احباب کے لئے ضروری سمجھا کہ ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کرے اس کے لئے مناسب اور زیادہ موزوں موقعہ ۲۹ رمضان المبارک کا دن سمجھا گیا۔ چنانچہ اس دن ذیل کے احباب کی فہرست دعا کے لئے پیش کی گئی۔ اگرچہ یہ فہرست لمبی ہے۔ مگر اس کا شائع کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ پس یہ فہرست شائع کرتے ہوئے حضور کا ایک ارشاد یاد دلانا ضروری ہے۔ فرمایا:-

"مومن جو کام خدا کے لئے کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں خدا اس کے ایمان کو بڑھاتا ہے۔ اور زیادہ نیک اعمال کی توفیق اسے دیتا ہے۔ اگر اس کی آج کی عبادت اور نیکی مقبول ہوئی ہے۔ تو لازماً کل اسے پھر توفیق ملے گی۔ اور اس کی کل کی نیکی اور عبادت آج سے اچھی ہوگی۔ اور پرسوں کی کل سے بہتر ہوگی۔ اور چوتھے دن کی تیسرے دن سے اچھی ہوگی۔ اور اسی کا نام "استقلال" ہے۔ "استقلال" ایمان کا جزو ہے۔ اور اس کا لازمی حصہ ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ کوئی مومن صحیح معنوں میں قربانی کرے۔ اور پھر اسے مزید نیکی کی توفیق نہ ملے۔ دراصل "استقلال" نام ہے نیک عمل کے مقبول ہونے کا"

آج کے اخبار میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا وہ خطبہ شائع ہو رہا ہے جو ساتویں سال کی قربانیوں کے بارے میں ہے۔ پس جماعت کا ہر عہدہ دار اور دوسرے احباب جو ثواب کے لئے دلی تڑپ رکھتے ہیں۔ خطبہ پڑھ کر پہلا کام یہ کریں۔ کہ اپنی جماعت کے ہر مرد۔ عورت اور بچے کو اکٹھا کر کے یہ خطبہ سنا دیں۔ اور ان کو اس کا مفہوم واضح طور پر سمجھا دیں۔ پھر احباب سے دریافت کریں۔ اور اپنی جماعت کے وعدوں کی فہرست مکمل کر کے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور براہ راست ارسال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

مسجد مبارک سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ

" " بھابھی زینب

دار البرکات۔ رشیم بی بی جھنگ دار محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔ دار العلوم سودہ بیگم اہلیہ بابو عبد العزیز صاحب پنشنر۔ دار الفضل استانی میمونہ صوفیہ محلہ دار الفتوح عائشہ مولوی رحمت علی صاحب محلہ دار الرحمت مستری مہر اللہ صوفی غلام محمد صاحب " دار الفضل ڈاکٹر ظفر حسن صاحب۔ محلہ دار العلوم محمد اسحاق صاحب سیالکوٹی و ڈاکٹر محمد طفیل صاحب محلہ دار البرکات منشی محمد الدین۔ حاجی محمد اسمٰعیل ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب۔ محلہ دار الانوار میاں نور احمد صاحب نوری مولوی ظہور حسین صاحب۔ حلقہ مسجد مبارک منشی عطاء الرحمٰن صاحب ماسٹر غلام حیدر صاحب۔ محلہ مسجد فضل سید سردار حسین شاہ صاحب میاں محمد عبد اللہ صاحب۔ محلہ اقصیٰ سید محمد اسمٰعیل صاحب۔ محلہ دار الفتوح منشی سراج الدین صاحب۔ ننگل باغباناں میاں عزیز الدین صاحب۔ دار السعت قاری محمد امین صاحب بابو محمد افضل خان صاحب پنشنر بٹالہ۔ چوہدری مولا داد صاحب مرحوم دنجواں عبد الغنی صاحب اوجلہ۔ مستری علم الدین صاحب لودھی ننگل سیکرٹری مال تحریک جدید۔ کرم الدین صاحب پریذیڈنٹ لودھی ننگل۔ حیات محمد صاحب عرف باٹو مرزا جان۔ ہدایت اللہ صاحب ولد غلام محمد صاحب میانی نثیرا۔ چوہدری محمد خورشید صاحب سٹھیالی۔ بابو عنایت اللہ صاحب گورداسپور۔ مرزا عبد الحق صاحب گورداسپور چوہدری نذیر احمد صاحب پٹھان کوٹ۔ علی محمد صاحب قلعہ لال سنگھ۔ ٹھیکیدار محمد بخش صاحب قلعہ لال سنگھ۔ عبد الرحیم صاحب تلونڈی جھنگلاں فتح محمد صاحب بھینی میلواں۔ چوہدری دین محمد صاحب اٹھوال۔ شیخ علی گوہر صاحب رحیم آباد۔ چوہدری مولا داد صاحب سارچور۔ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب دیوانی وال۔ چوہدری اللہ دتا صاحب سیالکوٹ۔ سیدہ فضیلت صاحبہ سیالکوٹ۔ چوہدری کریم بخش صاحب اورا بھاگو بھٹی۔ چوہدری محمد حسین صاحب جھنگ شہر۔ ناصر علی صاحب جھنگ مگھیانہ۔ محمد زاہد صاحب شورکوٹ۔ ملک نصر اللہ خاں صاحب خوشاب۔ ملک ہدایت اللہ خاں صاحب پنشنر خوشاب۔ ماسٹر مہدی شاہ صاحب ڈھ رانجھہ۔ شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن۔ چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک $\frac{35}{R}$۔ غلام رسول صاحب چک ۹ پنیاڑ۔ چوہدری سلطان احمد صاحب چک ۹۹ شمالی۔

" فتح علی صاحب " ۹۸ "۔

غلام رسول صاحب مجوکہ۔ عطاء اللہ خاں صاحب چک ۱۹۔ چوہدری علی بخش صاحب چک $\frac{23}{R}$

چوہدری محمد الدین صاحب عادل ادرحمہ۔ نادر علی صاحب شیخ پور۔ محمد ابراہیم صاحب ڈار گجرات سعید احمد صاحب بٹ گجرات۔ محمد خاں صاحب کھاریاں۔ سید امام شاہ صاحب مونگ۔

شاہ محمد صاحب پٹیالہ سائیاں۔

مولوی عبد العزیز صاحب چک سکندر

چوہدری محمد اسلم صاحب چھور۔

چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور۔

دین محمد صاحب عینو والی

عبد العزیز صاحب ٹھروہ

چوہدری ابو محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت کھیوہ باجوہ

منشی حمید اللہ صاحب کھیوہ باجوہ

ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی

شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر ریلوے لاہور

قریشی غلام محی الدین صاحب نوشہرہ پسرور

محمد خورشید صاحب گٹھالیاں

سید نذیر حسین شاہ صاحب "

غلام محمد صاحب چندر کے منگول

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب عزیز پور ڈوگری

ڈاکٹر خیر الدین صاحب " "

حکیم اللہ دتا صاحب درگانوالی

عبد الکریم صاحب چانگڑیاں

عبد اللہ صاحب ناروو ال

عبد المجید صاحب بن باجوہ

اسمٰعیل صاحب ڈسکہ

غلام رسول صاحب بھاگوال

ملک محمد شفیع صاحب چونڈہ

بہاول شاہ صاحب امرت سر

چوہدری احمد علی صاحب شیخو پورہ

غلام محمد صاحب ثالث سول لائن لاہور

چوہدری بشیر احمد صاحب گڑھی شاہو لاہور

میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور

محمود احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور

بابو فضل الدین صاحب کوچہ چابک سواراں لاہور

مجید احمد صاحب دہلی دروازہ "

عبد الکریم صاحب " "

مرزا محمد اسمٰعیل صاحب بھاٹی گیٹ "

غلام رسول صاحب سلطان پورہ "

غلام احمد صاحب ایم۔ اے احمدیہ ہوسٹل "

مستری حسن الدین صاحب گنج "

شیخ عبید اللہ صاحب مزنگ "

عبد الجلیل خاں صاحب " "

حکیم محمد صدیق صاحب شاہدرہ

چوہدری محمد الدین صاحب چک $\frac{6}{}$ علی پور

شیخ نذر محمد صاحب لائل پور

ماسٹر عطار حسین شاہ صاحب گوجرہ

مستری عمر الدین صاحب چک ۱۵۵

عطا الٰہی صاحب چک ۱۹۵

منشی الیاس الدین صاحب چک ۱۲۷ بہلولپور

سید طفیل محمد شاہ صاحب چک $\frac{276}{}$ گوکھووال

سید عنایت حسین شاہ صاحب چک ۹۹ شمالی

نوٹ:۔ ایڈیٹر صاحب نے بہت کوشش کی کہ سالم فہرست آجائے۔ مگر افسوس ہے کہ گنجائش نہیں نکلی۔ بقیہ فہرست کارکنوں کی اگلے پرچہ میں ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۱۰

(بقیہ صفحہ ۲)

اونٹوں کی شرط ہو گئی

بضع سنین کے معنے

تین سے دس سال تک کے ہوتے ہیں۔ یعنی تین سال سے لے کر نویں سال کے اختتام تک۔ مگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس کا خیال نہ رہا۔ اور انہوں نے تین سال کی مدت مقرر کر دی اور کہا کہ اگر تین سال میں ایرانیوں نے رومیوں کے ہاتھوں شکست نہ کھائی تو میں تمہیں دس اونٹ دوں گا۔ اور اگر وہ شکست کھا گئے تو تمہیں دس اونٹ دینے ضروری ہونگے اس کے بعد وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ یا رسول اللہ میں تو آپ کی وحی پر شرط باندھ آیا ہوں اور کہہ آیا ہوں کہ اگر ایرانیوں کو اب کی دفعہ شکست نہ ہوئی تو میں دس اونٹ دوں گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدت کیا مقرر کی ہے۔ انہوں نے عرض کی کہ تین سال۔ آپ نے فرمایا بضع سنین تو تین سے نو سال تک ہوتے ہیں۔ یہ آپ نے غلطی کی جو تین سال کی مدت مقرر کر دی پھر آپ نے فرمایا کہ اچھا اب اس غلطی کی تلافی اس طرح کرو کہ ابی بن خلف کے پاس جاؤ اور کہو۔ کہ ہم شرط اور زمانہ دونوں بڑھا دیتے ہیں۔ شرط سو سو اونٹ رکھ لو اور مدت نو سال کے اختتام تک بڑھا دو۔ چنانچہ وہ پھر ابی بن خلف کے پاس گئے۔ اور یہی بات اس کے سامنے پیش کر دی اسے چونکہ یقین تھا کہ ایرانیوں کی طاقت بہت بڑی ہے۔ اور نا ممکن ہے۔ کہ رومی انہیں شکست دے سکیں اس لئے اس نے فوراً خوشی سے اس بات کو قبول کر لیا اور کہا کہ بیشک زمانہ نو سال تک بڑھا لو اور شرط سو سو اونٹوں کی رکھ لو۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے رومیوں کے حالات میں تبدیلی پیدا کرنی شروع کر دی اور نو سال کے اندر اندر ان میں ایک باہمت بادشاہ پیدا ہوا اور اس نے اپنے ملک کو متحد کر کے ایرانیوں پر ایسا شدید حملہ کیا کہ ان کے لئے بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔ ایرانی شکست کھا گئے اور رومیوں کو فتح حاصل ہو گئی

جب یہ خبر مسلمانوں کو پہنچی اسوقت ہجرت ہو چکی تھی۔ ابی بن خلف مر چکا تھا۔ اور کفار مکہ سے مسلمانوں کی لڑائیاں شروع ہو چکی تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس کے وارثوں کو کہلا بھیجا کہ تمہیں وہ شرط یاد ہے؟ جو ابی بن خلف نے مجھ سے کی تھی۔ انہوں نے کہا یاد ہے۔ اور اسی وقت سو اونٹ بھجوا دیئے۔

تو کافر بھی

اپنے وعدے کا پاس

کیا کرتا ہے۔ کجا یہ کہ مومن ایک وعدہ کرے اور اسے اپنے وعدہ کو پورا کرنے کا کوئی خیال نہ آئے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ ابی بن خلف جیسے شدید دشمنِ اسلام کی اولاد تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے متعلق اپنے وعدہ کو پورا کر دے اور ایک احمدی سلسلہ کے ساتھ کئے گئے وعدہ کو پورا نہ کرے اگر ایسا ہو تو یہ ایک نہایت ہی افسوسناک بات ہوگی۔ اس وقت تحریک جدید کے چھٹے سال کے وعدوں میں سے بھی چھبیس ۲۶ ستائیس ۲۷ ہزار کی رقم رہتی ہے (اسوقت خطبہ کو دیکھتے وقت کوئی انیس بیس ہزار کی رقم باقی ہے) دوستوں کو چاہیئے کہ دسمبر کے مہینہ میں ہی اسے ادا کرنے کی کوشش کریں۔

نئے سال کے وعدوں کے متعلق میں یہ بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ

سات جنوری ۱۹۴۱ء تک وعدوں کی لسٹیں

مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں اور آج سے ہی تحریک جدید کے کارکنوں کو اس کام میں مشغول ہو جانا چاہیئے ہو سکے تو جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے لسٹیں مکمل کر کے پہنچا دی جائیں۔ ممکن ہے۔ بعد میں یہ وقت بڑھانا پڑے مگر میں سمجھتا ہوں۔ لمبا وقت اگر دے دیا جائے تو کارکنوں میں مستعدی پیدا نہیں ہو سکتی اور وہ خیال کر لیتے ہیں کہ ابھی کافی وقت پڑا ہے۔ اس کام کو بعد میں کر لیا جائیگا پس میں چاہتا ہوں۔ کہ دسمبر میں ہی لسٹیں تیار ہو جائیں اور زیادہ سے زیادہ سات جنوری تک یہاں پہنچا دی جائیں۔ بعض لوگ جلسہ سالانہ پر آ کر لسٹیں تیار کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ یہاں اُن دنوں تمام آدمی اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ جلسہ سالانہ تک لسٹیں مکمل کر کے پہنچا دیں اور اگر پھر بھی بعض لوگ رہ جائیں تو ان کا وعدہ سات جنوری تک پہنچا دیا جائے۔ بہرحال سات جنوری تک کا وعدہ ہی قبول کیا جائے گا۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے ممکن ہے۔ اس وقت میں بعد میں زیادتی بھی کرنی پڑے مگر اصل میعاد یہی ہے۔ اور مخلصین جو ثواب حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اسی مدت میں کوشش کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔

پس میں قادیان کی جماعت کو بھی اور باہر کی جماعتوں کو بھی تحریک کرتا ہوں کہ اس عرصہ میں وہ اپنی لسٹیں مکمل کر کے دفتر میں پہنچا دیں۔ افراد کو چاہیئے کہ وہ اس چندہ میں پہلے سالوں سے زیادہ حصہ لیں اور جماعتوں کو بھی چاہیئے کہ نہ صرف افراد کے لحاظ سے اُن کی لسٹیں پہلے سالوں سے بڑھ کر ہوں۔ بلکہ چندہ کے لحاظ سے بھی ان میں زیادتی ہو۔ آخر میں اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرتے ہوئے میں اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ کہ وہ ہمارے اس کام میں برکت ڈالے اور ہمیں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے ایک ایسی بنیاد قائم کرنے میں مدد دے جو اسلام کو دوسرے تمام ادیان پر غالب کرنے والی ہو۔ اسی طرح احمدیت پر جو دشمن اعتراضات کر رہے ہیں اللہ تعالےٰ اس تحریک کے ذریعہ ان کے اعتراضات کو پاش پاش کر دے تا اسلام اور احمدیت تمام قلوب پر چھا جائیں۔ اور دنیا کی تمام قومیں دین کے جھنڈے کے نیچے ایک ہاتھ پر جمع ہو جائیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے نہایت ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی وقواعد وضوابط کی دفعہ ۱۰۶ حسب ذیل ہے۔

"مجالس عاملہ مقامی کے عہدہ داروں کا انتخاب مجالس عامہ مقامی وحلقہ ہائے مجالس عامہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کریں گی۔ ۔۔۔۔ اور جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو۔ عہدہ دارانِ ماقبل ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے"۔

اس دفعہ کی رو سے تمام مجالس کے عہدہ داروں کا انتخاب ماہ دسمبر کے اندر اندر ہو جانا چاہیئے۔ امید ہے۔ کہ مجالس فوری توجہ کر کے اپنے عہدہ داروں کا جلد از جلد انتخاب کر کے اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کو دے دینگی۔ تمام امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے۔ کہ براہ نوازش عہدہ داران منتخبہ کے متعلق اپنی رپورٹ لکھ کر ماہ دسمبر مطابق ماہ فتح کے اندر ہی دفتر مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ میں بعجلت ارسال بھجوا دیں۔ عہدہ داران کے فرائض اور انتخاب کے متعلق دستور اساسی کی مندرجہ ذیل دفعات کا مطالعہ کرنا اور انتخاب سے قبل ان کا مجلس میں سنا دینا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ دفعات ۱۰۱ تا ۱۰۶ ودفعہ ۱۷۷ تا ۲۰۲

جس مجلس کے پاس دستور اساسی موجود نہ ہو وہ خط لکھ کر جلد از جلد دفتر مرکزیہ سے منگوالیں۔

صدر محترم نے انتخابات کے لئے یکم فتح تا ۸ فتح کی تاریخیں مقرر کی ہیں تمام مجالس کو ان تاریخوں کی پابندی ضروری ہے۔ انتخاب کی اطلاع ۱۵ فتح ۱۳۱۹ھش تک آ جانی چاہیئے۔ خاکسار خلیل احمد جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

خوبصورتی کی لاثانی اور اکسیر دوا
بیوٹرین
رجسٹرڈ
بلند والی متعلق خوب
دکھیں ایجنٹ سلطان برادرز قادیان
کیل چھائیوں سیاہ داغوں خارش اگزیمہ
اور
جلدی جراثیمی امراض کا مکمل علاج
گورنمنٹ کیمیکل اگزامینر کی ٹیسٹ شدہ ہے
اپنے شہر کے انگریزی دوافروش
اور اچھے جنرل مرچنٹ سے طلب کریں
قیمت فی شیشی پندرہ آنے
محترمہ حمیدہ خانم صاحبہ
نگر معلمہ مدرسۃ البنات جالندھر
بیوٹرین رجسٹرڈ
کے متعلق تحریر فرماتی ہیں
میں نے اپنی ایک عزیزہ جس کے ہاتھوں پر اگزیمہ تھا بیوٹرین کا استعمال کرایا جس سے مکمل فائدہ ہوا
وی پی منگوانے کا پتہ لے جہانگیر جی بیوٹرین ... نکسٹ جالندھر شہر پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۴ دسمبر - آج پنجاب کے تیسرے ستیہ آگرہی سردار سمپورن سنگھ صاحب لیڈر اپوزیشن پنجاب اسمبلی کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی - آپ نے بیان میں کہا - کہ میں عدم تشدد کے معاملہ میں گاندھی جی سے متفق نہیں ہوں میں نے جو کچھ کیا - پارٹی ڈسپلن کے جذبہ کے ماتحت کیا - عدالت کے سوال پر کہ کیا آپ اقبال جرم کرتے ہیں پہلے تو آپ نے انکار کیا - مگر پھر اپنے بیٹے کے کہنے پر کہا کہ معاف کیجئے میں اقبال جرم کرتا ہوں -

میڈرڈ ۴ دسمبر - سپین اور انگلستان میں ایک مالی معاہدہ ہوا ہے سپین کا جو سرمایہ لنڈن میں روک لیا گیا تھا وہ اب اسے دیدیا جائے گا - یہ بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ سپین نازیوں کے ساتھ نہیں

لنڈن ۴ دسمبر - سائیگان ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ پاپائے روم نے جرمنی - اٹلی - برطانیہ اور یونان سے اپیل کی ہے کہ کرسمس کے دنوں میں کم سے کم ۲۴ گھنٹوں کے لئے جنگ بند رکھیں -

کٹک ۴ دسمبر - اڑیسہ کے سابق وزیر اعظم مسٹر بسوا ناتھ داس کو آج جنگ کے خلاف نعرے لگانے کی وجہ ایک سال قید اور پانچ روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی - مسٹر مسمبا ہدرتی سپیکر مدراس اسمبلی نظر بند کر دئیے گئے ہیں - بمبئی کے سابق دو وزیر بھی گرفتار کر لئے گئے -

لنڈن ۴ دسمبر - کل رات سائیگان پر سیام کے ایک جنگی ہوائی جہاز نے حملہ کیا - جسے گرا لیا گیا -

لاہور ۴ دسمبر - پنجاب کے پہلے ستیہ آگرہی میاں افتخار الدین صاحب کو ایک سال قید کے علاوہ چھ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا بھی دی گئی - جس کے عوض ان کی دو موٹریں قرق کر لی گئی ہیں -

لنڈن ۴ دسمبر - آج برطانیہ کے وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں کہا - کہ جاپان نے اپنی فوجیں سنٹرل چائنا سے نکال کر ہند چینی میں داخل کر دی ہیں - اور وہاں نئے بحری اڈے بنا لئے ہیں - آپ نے یقین دلایا - کہ غیر ممالک سے مال حاصل کرنے کے لئے کسی برطانوی علاقہ کی آزادی کو فروخت نہیں کیا جائے گا -

نیویارک ۴ دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں تجویز ہو رہی ہے - کہ برطانیہ کو اڑھائی ارب ڈالر قرضہ دیا جائے - اور بطور ضمانت پانچ سال کے لئے برطانی ایمپائر کی سونے کی پیداوار کی اجارہ داری حاصل کی جائے -

لنڈن ۵ دسمبر - برطانیہ اور ترکی میں تجارتی سمجھوتہ ہو جانے کی وجہ سے نازیوں کی اقتصادی حالت کو اور بھی نقصان پہنچے گا - اور اس کے نتیجہ میں ترکی برطانیہ سے تجارت بڑھا سکے گا - برطانیہ ترکی کو ریلوے انجن اور گاڑیاں جلد دے گا -

لنڈن ۴ دسمبر - انگریزی ہوائی جہاز جرمن اور اطالوی دونوں کو چین نہیں لینے دیتے - کل رات اٹلی کے ایک شہر بولونیا پر اور جرمنی کے کئی ایک شہروں پر زور کی بمباری کی گئی -

لنڈن ۵ دسمبر - آج سویرے جرمنی کا صرف ایک جہاز پہنچا - جسے توپوں نے مار بھگایا - کل رات بھی کم حملے کئے گئے - اور آدھی رات سے قبل ہی ہوائی جہاز پٹ کر بھاگ گئے -

لنڈن ۵ دسمبر - آرجیا کسٹو کے علاقہ میں اطالوی فوجیں بڑھ کر یونانی فوجوں کو گھیرے میں لینے کی کوشش کر رہی ہیں - ادھر پوگراڈز کے علاقہ میں کئی پہاڑیاں ان کے ہاتھ آ گئی ہیں - سمندری علاقہ والی برطانوی فوجیں خطرہ میں پڑ گئی ہیں -

ماسکو ۵ دسمبر - یہاں سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ ٹوکیو کے روسی سفیر نے حکومت جاپان کو بتا دیا ہے کہ چین کے بارے میں روس کی پالیسی میں اس معاہدہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی - جو چین کی نئی حکومت سے جاپان نے کیا ہے - یہ بیان نائب وزیر خارجہ جاپان کے اس بیان کے باوجود دیا گیا ہے کہ معاہدہ میں روس کے خلاف کوئی بات نہیں ہے -

کلکتہ ۵ دسمبر - آج سبھاش چندر بوس کو جیل سے رہا کر دیا گیا ہے - ان کو ہالول کی یادگار کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں گرفتار کر کے ڈیفنس ایکٹ کے ماتحت سزا دی گئی تھی -

لنڈن ۵ دسمبر - برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمن ڈبکنی کشتیاں ۲۴ گھنٹہ میں برطانیہ کے بیس جہاز غرق کرتی ہیں - مگر یہ بالکل غلط ہے - ۲۵ نومبر کو ختم ہونے والے ہفتہ کا نقصان اوسط سے کچھ زیادہ رہا - ۷۵ ہزار ٹن کے انیس جہاز غرق ہوئے - مگر یہ نقصان بھی نازیوں کے دعویٰ کا پندرہ فی صدی ہے -

لاہور ۵ دسمبر - آج سردار سمپورن سنگھ لیڈر اپوزیشن پنجاب اسمبلی کو عدالت کے برخاست ہونے تک قید اور ایک آنہ جرمانہ کی سزا دی گئی - عدالت نے فیصلہ میں سردار صاحب کے اس بیان کا حوالہ دیا - کہ میں گاندھی جی کے عقیدہ کو نہیں مانتا - صرف پارٹی ڈسپلن کے ماتحت سول نافرمانی کرتا ہوں -

لنڈن ۵ دسمبر - برلن ریڈیو سے جس قسم کی خبریں براڈکاسٹ ہوتی ہیں - اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ گذشتہ منگل کو مدراس کے سابق وزیر اعظم مسٹر راجگوپال آچاریہ کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا - اور انہیں ایک سال قید محض کی سزا ہوئی - لیکن اس نے اعلان کیا - کہ ہندوستان کے مہاراجہ گوپال ور کو دو سال قید تنہائی کی سزا اس لئے دی گئی ہے کہ اس نے جنگ میں برطانیہ کی امداد کی مخالفت کی تھی - حالانکہ ہندوستان کے قانون کے رو سے کسی کو دو سال قید تنہائی کی سزا دی ہی نہیں جا سکتی -

دہلی ۵ دسمبر - جیوٹ کی تجارت کو ترقی دینے کے سوال پر غور کرنے کے لئے کل یہاں کامرس ممبر کی صدارت میں ایک کانفرنس شروع ہوئی تھی - جو آج ختم ہو گئی - طے پایا کہ جیوٹ کی خرید کے لئے ایک پروگرام بنایا جائے - کارخانے مقررہ رقم تک کی جیوٹ مقررہ تاریخ تک خرید سکیں گے - اور اگر نہ خریدیں - تو گورنمنٹ خریدے گی - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جیوٹ کی کاشت پر بھی بعض پابندیاں لگا دی گئی ہیں - نتیجہ یہ ہوگا - کہ ضرورت سے زیادہ جوٹ پیدا نہ ہوگی -

لنڈن ۵ دسمبر - آغاز جنگ سے لے کر گذشتہ دوشنبہ تک جرمنی کے تین ہزار ہوائی جہاز برطانیہ میں تباہ ہوئے ہیں - کل نقصان کا اندازہ چھ ہزار ہے اس کے بالمقابل برطانیہ کے کل آٹھ سو پچاس جہاز تباہ ہوئے ہیں - گویا برطانیہ کے مقابلہ میں اس کا نقصان تین گنا سے بھی زیادہ ہے - برطانیہ اس وقت جرمنی سے زیادہ ہوائی جہاز تیار کر رہا ہے

سنگاپور ۵ دسمبر - مشرق بعید کے برطانی کمانڈر نے آج ایک تقریر میں کہا کہ یہاں سامان جنگ اور آدمی برابر پہنچ رہے ہیں - لنڈن سے چلتے وقت مجھے بتایا گیا تھا کہ برطانیہ سنگاپور کو کسی حالت میں نہیں چھوڑے گا -

لنڈن ۵ دسمبر - لارڈ میئر لنڈن نے یونان کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ایک فنڈ کھولا ہے - جس میں امدادی رقوم براہ راست لنڈن بھی بھیجی جا سکتی ہیں اور وائسرائے کے جنگی فنڈ کے سکرٹری کو بھی -

بمبئی ۵ دسمبر - جو لوگ رومانیہ چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں - ان کی امداد کے لئے ایک کمیٹی یہاں بھی قائم ہے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ جو رومانوی یہاں آئیں - انہیں ستارہ کے نظر بند دل کے کیمپ میں رکھا جائے - جرمن اور اطالوی اسی جگہ نظر بند ہیں -

ایتھنز ۵ دسمبر - یونان کے ایک تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ اس کی فوجوں نے ماٹوکانٹا پر حملہ کر کے سنگینوں سے اطالویوں کو مار بھگایا - اور اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا - اطالویوں نے جوابی حملے کئے - مگر انہیں پیچھے ہٹنا پڑا -

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

305

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

"مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔"

چندہ تحریک جدید سال ہفتم

سنہ ۱۹۴۱ء

"میں دوستوں سے امید رکھتا ہوں۔ کہ جہاں تک ان سے ہو سکے وہ پہلے سالوں سے بڑھ کر اس میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ اسے جتنی قربانی پیش کرنی پڑتی ہے۔ اتنا ہی وہ اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے۔"

"اگر کوئی شخص دین کی خدمت سے غافل رہتا ہے۔ اور قربانی نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے باوجود کہ ان قربانیوں کے نتیجہ میں مرنے کے بعد اسے جنت ملے گی۔ اور خدا تعالیٰ کے انعام اس پر نازل ہونگے تو وہ کس منہ سے ایمان کا دعوےٰ کر سکتا ہے۔"

نام جماعت . . . .

ڈاک خانہ . . . . ضلع . . . .

"اے دوستو!!! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر پھر یہ دن نہ آئیں گے۔"

نمبر	نام معطی معہ پورا پتہ (ہر معطی کا پورا پتہ جس پر خط و کتابت ہو سکے۔ اس خانہ میں لکھنا ضروری ہے)	وعدہ جو "سال ششم" یعنی سنہ ۳۹-۱۹۴۰ء میں کیا تھا	وعدہ جو "سال ہفتم" یعنی سنہ ۴۰-۱۹۴۱ء میں کیا ہے	"ساتویں سال کے وعدہ کی موعودہ رقم" آپ کس طرح ادا کریں گے؟ اگر یکمشت ادا کرنا ہے تو کس ماہ؟ اور ماہوار قسط سے ادا کرنا ہے۔ تو قسط کس ماہ۔ اور کتنی رقم سے شروع ہو گی؟	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان صفحہ ھذا				

نوٹ:- خانہ نمبر ۳ و ۴ کی الگ الگ میزان ضرور کی جائے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

[illegible]	نام معطی معہ پورا پتہ (ہر معطی کا پورا پتہ جس پر خط و کتابت ہو سکے۔ اس خانہ میں لکھنا ضروری ہے)	وعدہ جو سال ششم یعنی سنہ ۳۹-۱۹۴۰ء میں کیا تھا	وعدہ جو اب سال ہفتم یعنی سنہ ۴۰-۱۹۴۱ء میں کیا ہے	ساتویں سال کے وعدہ کی رقم آپ کس طرح ادا کریں گے؟ اگر یکمشت ادا کرنا ہے تو کس ماہ؟ اگر ماہوار قسط سے ادا کرنا ہے تو قسط کس ماہ سے اور کتنی رقم سے شروع ہوگی؟	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان خانہ نمبر ۳ و ۴ صفحہ سابقہ				
	میزان کل				

نوٹ:- خانہ نمبر ۳ و ۴ کی الگ الگ کل میزان کی جائے۔   دستخط سیکرٹری مال تحریک جدید، تاریخ   دستخط امیر یا پریذیڈنٹ

احباب کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے "کلمات طیبات" جو مومنوں کے ایمان کو بڑھانے والے اور دلوں کے زنگ دور کرنے والے ہیں۔ آپ کے سامنے اس لئے پیش کئے جا رہے ہیں۔ کہ آپ نہ صرف خود "تحریک جدید سال ہفتم" کی قربانی کے مطالبہ پر لبیک کہیں بلکہ اپنی جماعت کے ہر فرد تک یہ آواز پہونچا دیں۔ اور ان کے اچھی طرح ذہن نشین کر دیں۔ کہ خدا کے "موعود خلیفہ" نے جس کے مبارک ہاتھ پر اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے جان اور مال قربان کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس نے ہر احمدی کو بلایا ہے۔ کہ آؤ۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرو۔ تا اس کی رضا حاصل کر سکو۔ پس آپ اپنی جماعت کے ہر مرد۔ عورت اور بچے تک یہ آواز پہونچا دیں۔ اور پھر وعدوں کا فارم جلد سے جلد مکمل کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتے ہوئے ثواب حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام

خاکسار:- برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ رفتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے سات بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت آج نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اچھی ہے ثم الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو بفضلہٖ تعالےٰ اب صحت ہے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بخار۔ معدے اور انتڑیوں کے علاوہ سارے جسم میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ حرم ثانی کی طبیعت اچھی ہے؛

صاحبزادی امۃ الجمیل بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بخار ہے صحت کے لئے دعا کی جائے

آخر انہوں نے روئی لی۔ اور اس کے کانوں میں ٹھونس دی۔ اور کہا کہ اول تو تمہارا یہی فرض ہے کہ اس سے ملنے کے لئے نہ جاؤ۔ لیکن چونکہ اس بات کا امکان ہے کہ وہ خود تم سے باتیں کرنے لگ جائے۔ اس لئے ہم نے تمہارے کانوں میں روئی ڈال دی ہے۔ کہ تمہارے کانوں میں اس کی باتیں نہ پڑیں ورنہ تمہارا دین خراب ہو جائیگا۔ اور تم بھی اسی کی طرح گمراہ ہو جاؤ گے بھائی کے دل میں چونکہ وہ نور نہیں تھا جو ابوذرؓ کے دل میں تھا۔ اس لئے وہ مکہ میں آیا اور پھر پھرا کر واپس چلا گیا۔ ابوذرؓ نے اس سے پوچھا۔ کہ بتاؤ اس مدعی نبوت سے ملے تھے۔ وہ کہنے لگا بھئی وہ تو پاگل ہے اس کا کیا پوچھتے ہو۔ اسی طرح کوئی اسے شرارتی کہتا ہے۔ اور کوئی دوکاندار۔ ابوذرؓ کہنے لگے۔ کہ کیا تم خود اس کے پاس گئے تھے۔ وہ کہنے لگا میں تو گیا ہی نہیں جاتے ہی مجھے پتہ لگ گیا تھا۔ کہ وُہ پاگل ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی یہ باتیں تو ہمیں یہاں بھی پہونچ گئی تھیں تمہیں خود جانا چاہیئے تھا۔ اور اپنے کانوں سے اس کی باتیں سننی چاہیئے تھیں۔ مگر خیر میں اب خود جاتا ہوں۔ چنانچہ وہ تیار ہوئے۔ اور

مکہ میں پہنچ گئے

جب قریش مکہ کو ان کی آمد کا علم ہوا۔ تو وہ جگمگھٹا کر کے ان کے پاس پہونچے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف انہوں نے آپ کے کان بھرنے شروع کر دیئے کسی نے کہا پاگل ہے۔ کسی نے کہا دوکاندار ہے۔ کسی نے کہا ہمارے معبودوں کی طرف سے اس پر لعنت پڑ گئی ہے۔ غرض کئی قسم کی باتیں لوگ کرتے رہے۔ آخر ان کے کانوں میں بھی انہوں نے روئی ڈال دی۔ اور کہا کہ اس کی باتیں نہ سننا انہوں نے روئی ڈالوالی۔ اور خیال کیا کہ مجھے خواہ مخواہ اس بات پر ان سے جھگڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ مگر جب وہ چلے گئے تو انہوں نے روئی نکال کر پھینک دی۔ اور فیصلہ کیا۔ کہ وہ خود تمام حالات معلوم کریں گے۔ مگر اس سے انہیں اتنی بات ضرور معلوم ہو گئی۔ کہ سارا مکہ اس شخص کا دشمن ہے۔ اگر میں نے کسی سے کوئی بات پوچھی تو ممکن ہے وہ غلط جواب دے۔ اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا۔ کہ میں پوچھونگا کسی سے نہیں۔ بلکہ آپ ہی تمام حال دریافت کروں گا۔ چنانچہ وہ سارا دن چکر لگاتے رہے۔ کبھی پھرتے پھراتے ایک طرف نکل جاتے۔ اور کبھی دوسری طرف اور انہوں نے اندازہ لگا لیا۔ کہ ہر انسان ڈرتا ہے۔ آپ کا ذکر کرنے سے۔ اور ہر انسان گھبراتا ہے۔ آپ کا نام زبان پر لانے سے۔ خانۂ کعبہ میں آنا تو آپ کے لئے ممنوع تھا ہی۔ اس لئے یہ صورت بھی نہیں ہو سکتی تھی۔ کہ وہ خانۂ کعبہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کبھی دیکھ لیں۔ حضرت علیؓ جو ابھی چھوٹے بچے ہی تھے۔ اور جن کی تیرہ سال کی عمر تھی انہوں نے جو بار بار آپ کو ادھر ادھر پھرتے دیکھا تو انہیں تعجب سا ہوا۔ کہ اسے کوئی کام نہیں۔ جو یونہی بازار میں پھر رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے پوچھا کہ آپ کیوں پھر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ میں مکہ میں ایک کام کے لئے آیا ہوں۔ عربوں میں مہمان نوازی کا وصف خاص طور پر پایا جاتا ہے۔ حضرت علیؓ یہ سنتے ہی انہیں اپنے گھر لے گئے۔ یوں وُہ خود تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس رہتے تھے۔ گویا اس وقت وہ انہیں اپنے گھر لے گئے۔ یا یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھر ان کی رہائش بعد میں شروع ہوئی ہے۔ بہر حال بعض روایات میں ہے کہ وہ انہیں گھر لے گئے۔ کھانا کھلایا۔ دوسرے دن انہوں نے پھر چکر کاٹنے شروع کر دیئے۔ حضرت علیؓ نے پھر ان سے پوچھا۔ کہ کیا بات ہے؟ آپ یہاں کس طرح پھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ابھی کام ہوا نہیں۔ اس لئے ادھر ادھر پھر رہا ہوں۔ خیر حضرت علیؓ پھر شام کو انہیں اپنے ہمراہ لے گئے۔ اور کھانا کھلایا۔ تیسرے دن انہوں نے پھر دیکھا کہ وہ بدستور ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ آخر حضرت علیؓ نے ان سے کہا۔ کہ میں آپ کا میزبان رہا ہوں۔ اور میزبان کا بھی مہمان پر کسی قدر حق ہوتا ہے۔ آپ بتائیں۔ کہ آپ کو یہاں کیا کام ہے۔ اور آپ کیوں ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا بات تو مخفی ہے مگر آپ پر اعتبار کر کے بتا دیتا ہوں۔ کہ میں نے سنا ہے۔ یہاں کوئی شخص ہے۔ جس نے رسول ہونے کا دعوے کیا ہے۔ لوگ اسے پاگل کہتے ہیں۔ میرے دل میں یہ بات سنتے ہی خیال آیا۔ کہ جب تک اس بات کی تصدیق نہ کر لی جائے۔ کہ وہ پاگل ہے یا نہیں ہے۔ اس وقت تک اسے جھوٹا کہنا جائز نہیں۔ اس لئے میں چاہتا ہوں۔ کہ میری اس سے ملاقات ہو جائے حضرت علیؓ نے کہا کہ تم نے پہلے دن ہی یہ کیوں نہ بتا دیا۔ میں تو انہی کے ساتھیوں میں سے ہوں۔ اب چلو میں تمہیں وہاں لے چلتا ہوں۔ مگر ان دنوں مکہ میں اسقدر

شدید مخالفت

تھی۔ کہ حضرت علیؓ نے سمجھا۔ اگر لوگوں نے اسے میرے ساتھ دیکھ لیا۔ تو انہیں ضرور شبہ گزریگا۔ اور وہ اسے تکلیف پہونچائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے کہا۔ کہ میں آگے آگے چلتا ہوں۔ تم کچھ فاصلہ پر میرے پیچھے پیچھے رہنا۔ اگر راستہ میں مجھے کوئی شدید مخالف نظر آیا۔ تو میں کسی اور کام میں مشغول ہو جاؤں گا۔ اور تم کسی اور کام میں مشغول ہو جانا۔ تا اسے یہ خیال ہی نہ آئے۔ کہ میں تمہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف لے جا رہا ہوں۔ آخر وہ اس گھر میں پہونچے۔ جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مقیم تھے اور جو تبلیغ اسلام کا ان دنوں مرکز تھا۔ ابوذرؓ نے اپنے آنے کا سارا قصہ بیان کیا۔ اور کہا کہ آپ اپنا دعوے بتائیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مختصراً اپنا دعوے بیان کیا۔ اور قرآن کریم کی چند آیات سنائیں۔ انہوں نے کہا۔ یا رسول اللہ میری تسلی ہو گئی ہے۔ اور یہ کہتے ہوئے وہ مسلمان ہو گئے۔ پھر انہوں نے عرض کیا۔ کہ میرے علاقہ میں کوئی بھی مسلمان نہیں۔ یہاں تو پھر بھی دس بیس مسلمان ہیں۔ مگر وہ تو بالکل بدوی ہیں۔ انہیں جب یہ معلوم ہوگا۔ کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ تو وُہ ضرور شور مچائیں گے۔ اس لئے اگر اجازت ہو تو کچھ عرصہ کے لئے میں اپنے اسلام کو چھپا لوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اچھا اجازت ہے۔ بیعت کرنے اور اسلام کو چھپانے کی اجازت لے کر وُہ باہر آئے۔ اور

خانہ کعبہ کے طواف کے لئے گئے

وہاں انہوں نے دیکھا۔ کہ صحن کعبہ میں رؤسا قریش کی ایک مجلس لگی ہوئی ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بڑے بڑے نبرے اور گالیاں دی جا رہی ہیں۔ اور کہا جا رہا ہے۔ کہ یہ بڑا عقل مند پیدا ہو گیا ہے۔ جو کہتا ہے کہ ہمارے معبود جھوٹے ہیں۔ گویا ہمارے باپ دادے سب جھوٹے تھے۔ اور یہ شخص سچا ہے۔ جب ان کے کان میں یہ آوازیں پڑیں۔ تو باوجود اس کے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے وہ یہ اجازت لے کر آئے تھے۔ کہ میں اپنے قبول اسلام کا اعلان نہیں کروں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

206

بلکہ اس بات کو چھپائے رکھوں گا۔ تاکہ لوگ مخالفت نہ کریں۔ جب انہوں نے اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین ہوتی دیکھی تو ان کی برداشت کی طاقت جاتی رہی۔ اور انہوں نے کھڑے ہو کر کہا۔ کہ اشھد ان لاالٰہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ۔ کفار یہ سنتے ہی آپے سے باہر ہوگئے۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ یہ کیسی خطرناک گستاخی ہے۔ کہ عین اس وقت جب ہم تردید کر رہے ہیں۔ یہ باہر کا رہنے والا ہمارے خلاف کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے ہمارے شہر میں فساد پیدا کرنا چاہا ہے اس پر کچھ نوجوان کھڑے ہوگئے۔ اور انہوں نے انہیں پکڑ کر خوب مارا۔ وُہ ابھی مار ہی رہے تھے۔ کہ حضرت عباس آ گئے۔ حضرت عباس ابھی اسلام نہیں لائے تھے۔ اور ان کی عمر ابھی چھوٹی ہی تھی۔ گو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک سال بڑے تھے۔ یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر اس وقت ۴۲ سال تھی۔ اور آپ کی ۴۳ سال۔ مگر ان کی عقل کا سکّہ لوگوں کے قلوب پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور مکہ کے بڑے بڑے لوگ بھی یہ سمجھتے تھے۔ کہ ان کی بات معقول ہوتی ہے۔ انہوں نے سمجھایا۔ کہ تمہیں پتہ نہیں۔ مکّہ میں جتنا غلّہ آتا ہے۔ سب اس کے علاقہ میں سے گزر کر آتا ہے اگر اس کے قبیلے والوں کو معلوم ہوا۔ کہ مکہ کے آدمیوں نے اسے مارا ہے۔ تو وُہ اس ذلّت کو برداشت نہیں کر سکیں گے اور غلے کو روک لیں گے۔ پھر تم کھاؤ گے کہاں سے؟ اس پر انہوں نے ابوذر کو چھوڑ دیا۔ مگر دوسرے دن انہوں نے پھر قریش مکہ کو اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف باتیں کرتے دیکھا۔ تو پھر بلند آواز سے کلمۂ توحید پڑھ دیا اور پھر نوجوان انہیں مارنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ اس پر پھر حضرت عباس نے ہی ان کو چھڑایا۔ غرض اسی طرح مسلسل تین دن ہوتا رہا۔ اس کے بعد اسلام کو چھپانے کا کوئی سوال ہی نہ رہا۔

ابوذرؓ اسلام کے لئے ایک ننگی تلوار بن گیا۔

اور پھر یہ تلوار موت تک میان میں نہیں گئی۔ ان کی طبیعت بعد میں بھی ایسی جوشیلی رہی۔ کہ ذرا سی بات بھی اگر وُہ ناپسند دیکھتے۔ تو فوراً شور مچا دیا کرتے تھے۔

اب دیکھو۔ ایک تو وُہ شخص تھا جس نے منزلوں دُور یہ اُڑتی ہُوئی خبر سُنی۔ کہ ایک پاگل ہے۔ جس نے مکّہ میں یہ دعوےٰ کیا ہے۔ کہ وُہ خدا کا رسُول ہے۔ اور وُہ یہ سُنتے ہی گھر سے نکل کھڑا ہوُا۔ اور اس نے سمجھا۔ کہ خدا کی طرف اپنے دعوے کو منسُوب کرنے والے کی بات ضرور سننی چاہیئے۔ مگر خود مکّہ میں رہنے والے محروم رہے۔ بہت تھے۔ جو دُو دُو سال نہیں۔ چار چار سال نہیں۔ آٹھ آٹھ سال نہیں۔ بارہ بارہ سال نہیں۔ بیس بیس اکیس اکیس سال تک مخالف رہے۔ اور پھر یا تو تباہ ہوگئے۔ یا بہت بعد اسلام میں داخل ہُوئے۔ تو متواتر ربع صدی یا خمس صدی کے قریب انہوں نے مخالفتیں کیں۔ اور ان کو رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا کوئی فائدہ نہ ہُوا کیونکہ خدا نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تھی۔ اور جن کے دلوں پر مہر لگ جائے۔ خدا انہیں اپنی برکات سے حصہ نہیں دیتا۔ یہ مہر علےٰ قدر مراتب لگتی ہے۔ یہ نہیں۔ کہ کفر کی وجہ سے لگے بلکہ جس طرح کفر کی شدت کی وجہ سے

انسانی قلب پر مہر

لگتی ہے۔ اسی طرح کبھی ایمان کی قلّت کی وجہ سے انسانی قلب پر مُہر لگ جاتی ہے۔ اور یہ مُہر انسان کو اعلےٰ نیکی سے محروم کر دیتی ہے۔ تو جن لوگوں کو اس تحریک میں اب تک حصّہ لینے کا موقعہ نہیں ملا۔ خواہ کسی گناہ کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے ان کو اس میں حصہ لینے سے محروم رکھا ہے۔ اور خواہ سُستی اور غفلت کی وجہ سے باوجود توفیق کے انہوں نے اس میں حصہ لینا ضروری نہیں سمجھا۔ انہیں اس کے متعلق اب کچھ کہنا فضول ہے۔ اور جن کو اس تحریک میں حصہ لینے کی توفیق ہی نہیں۔ وُہ معذور رہیں۔ اور انہیں بھی کچھ کہنا لاحاصل ہے۔ اگر وُہ اس تحریک میں شامل ہونے کی سچّی خواہش اور تڑپ رکھتے ہیں۔ مگر غربت اور مالی تنگی کی وجہ سے حصہ نہیں لے سکتے۔ تو خدا تعالےٰ کے حضُور بھی اور اس کے سمجھدار بندوں کے نزدیک بھی وُہ انہی لوگوں میں شامل ہیں۔ جو باقاعدہ چندہ دیتے ہیں۔ کیونکہ گو انہیں توفیق نہیں۔ کہ وُہ اس میں حصہ لے سکیں۔ مگر ان کے دل اپنی اس محرومی پر دُکھتے ہیں۔ اور وُہ چاہتے ہیں کہ کاش اُن کے پاس روپیہ ہوتا۔ اور وُہ بھی اس تحریک میں شامل ہوتے۔

پس چونکہ خدا جانتا ہے۔ کہ وہ بہانہ نہیں بنا رہے۔ بلکہ محض غربت کی وجہ سے اس میں حصہ نہیں لے سکے اور اُن کے دل اپنی اس محرومی پر دُکھ رہے ہیں۔ اس لئے خدا انہیں انہی لوگوں میں شامل کرے گا۔ جنہوں نے اس میں حصہ لیا۔ وُہ ایسا نہیں۔ کہ محض اس وجہ سے کہ کسی شخص نے عملاً حصہ نہیں لیا۔ اُسے ثواب سے محروم کر دے خدا تعالےٰ کی طرف سے ثواب قلب کی حالت پر آتا ہے۔ ظاہری فعل پر نہیں آتا۔

ظاہری فعل تو محض ایک دلیل ہوتا ہے

جیسے آگ جب جل رہی ہو۔ تو اس میں سے دُھوآں نکلتا ہے۔ یہ دھوآں اس بات کی دلیل ہوتا ہے۔ کہ آگ جل رہی ہے۔ اگر دھوئیں کے بغیر بھی آگ ہو سکتی۔ تو ہم دھوئیں کو نہ دیکھتے۔ بلکہ محض آگ کو دیکھتے۔ اسی طرح عمل بغیر ایمان کے نہیں ہو سکتا۔ ایمان کا دھوآں عمل ہے۔ اور جب یہ دُھوآں اُٹھ رہا ہو۔ تو ہم سمجھ لیتے ہیں۔ کہ ایمان کی آگ فلاں شخص کے دل میں موجُود ہے اور جب یہ دھوآں نہیں اُٹھتا۔ تو ہم سمجھ لیتے ہیں۔ کہ

ایمان کی آگ

فلاں شخص کے قلب میں نہیں۔ اسی کی طرف شائد قرآن کریم میں ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ والعمل الصالح یرفعہ کہ عمل صالح ایمان کو بلند کرتا ہے اور عمل صالح سے ہی کسی کے ایمان کا پتہ لگتا ہے جس طرح دھوئیں سے آگ کا پتہ لگتا ہے۔

تو ایسے لوگ جن کو اس تحریک میں حصہ لینے کی توفیق نہیں۔ مگر اُن کے دل میں بار بار درد اٹھتا ہے۔ اور انہیں اس بات پر افسوس آتا ہے۔ کہ دوسرے لوگ تو حصہ لے رہے ہیں۔ مگر وُہ اپنی غربت کی وجہ سے اس ثواب میں شریک نہیں ہو سکے۔ اور کم از کم وُہ دُعا کرتے رہتے ہیں۔ کہ۔ اے خدا! گو تو نے ہمیں اس میں شامل ہونے کی توفیق نہیں بخشی۔ مگر ہمارے دل اس درد سے بھرے ہُوئے ہیں۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں۔ کہ تو اس تحریک میں برکت ڈال۔ اور اس میں حصّہ لینے والوں کو اُن کے مقاصد میں کامیاب کر۔ تو ایسے لوگوں کو خدا علیحدہ نہیں رکھ سکتا۔ بلکہ انہی لوگوں میں ان کو شامل کرے گا۔ جنہوں نے اس تحریک میں حصّہ لیا۔ اور ہر شخص

اُسے اپنے درد اور کرب کے درجہ کے مُطابق

اللہ تعالےٰ سے ثواب حاصل کرے گا۔ مثلاً ایک شخص نے اس تحریک میں پانچ روپے دیئے ہیں۔ دُوسرے نے دس۔ تیسرے نے بیس۔ اور چوتھے نے سَو۔ پھر کسی نے دُوسو روپے دیئے ہیں۔ اور کسی نے پانچ سو۔ اور فرض کرو۔ کہ سب کی مالی حالت یکساں تھی۔ تو ان سب کو اُن کے چندہ کی نسبت سے ثواب ملے گا۔ یعنی جس نے پانچ روپے دیئے ہیں۔ اُسے جو ثواب ملے گا۔ اس سے دُوگنا ثواب دس روپے دینے والے کو ملے گا۔ اور دس روپے دینے والے کو جو ثواب ملے گا۔ اس سے دوگنا ثواب بیس روپے دینے والے کو ملے گا۔ اور بیس روپے دینے والے سے بہت زیادہ ثواب سو یا دوسو۔ یا پانچ سو روپے دینے والے کو ملے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گروہ جو ظاہری طور پر چندہ میں حصہ نہ لینے کے باوجود اُس لسٹ میں آجائیں گے جو چندہ میں حصہ لینے والوں کی خدا تعالےٰ کے حضور تیار ہوگی۔ انہیں ان کا ثواب ان کے دکھ اور ان کے کرب کے مطابق ملیگا۔ جسے دکھ کم ہوگا اسے اتنا ہی ثواب ملے گا۔ جتنا مثلاً پانچ روپے دینے والے کو ملے گا۔ اور جس کے دل میں اس سے زیادہ درد ہوُا اسے وہ ثواب ملیگا۔ جو مثلاً دس روپے دینے والے کو ملیگا۔ اور جس کے دل میں اس سے بھی زیادہ درد ہوُا۔ اور اسے اس غم نے نڈھال کر دیا۔ کہ کیوں وہ اس تحریک میں شامل نہیں ہو سکا۔ اسے مثلاً پچاس یا سو یا دو سو روپے چندہ دینے والے کے برابر ثواب مل جائے گا۔ اسی طرح بڑھتے بڑھتے جو انسان اپنے قلب میں بہت زیادہ سوزش اور جلن محسوس کریگا۔ اور اللہ تعالےٰ سے اس تحریک کی کامیابی کے متعلق متواتر دعائیں کرتا رہے گا۔ خدا تعالےٰ اسے ان لوگوں میں شامل کرے گا جنہوں نے اس کے دین کے لئے اعلےٰ درجہ کی قربانیاں کیں۔ تو بندوں کی لسٹ اور ہے اور خدا تعالےٰ کی لسٹ اَور۔ خدا تعالےٰ کی لسٹ میں وُہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے عملاً اس تحریک میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ مگر ان کے دل اس درد سے بھرے ہوئے ہیں۔ کہ کاش اُن کے پاس روپیہ ہوتا۔ اور کاش وُہ بھی کچھ مالی قربانی کر سکتے۔ پس ایسے لوگوں کو بھی تحریک کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ نہ انہیں توفیق ہے۔ کہ وُہ اس میں حصہ لیں۔ اور نہ ہی وُہ عذر کر رہے ہیں۔ تیسرا گروہ وہ ہے جو چھ سال سے باقاعدہ چندے دے رہا ہے۔ اس گروہ میں شامل ہونے والوں کو بھی درحقیقت کسی خاص تحریک کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ چھ سال گزر چکے اور ساتواں سال شروع ہو گیا ہے۔ ایسی صورت میں کوئی نادان ہی ہوگا جو کمند کو اس وقت توڑ دے۔ جب دو چار ہاتھ لب بام رہ جائے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا۔ کہ تم اس عورت کی طرح مت بنو۔ جو سوت کو کات کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا کرتی تھی اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ تم ایسا نہ کرو کہ ایک نیک کام شروع کرو۔ مگر پیشتر اس کے کہ وہ ختم ہو اسے چھوڑ دو۔ پس ایسے لوگوں کو بھی میرے نزدیک چنداں تحریک کی ضرورت نہیں۔ وُہ پہلے اس میں شامل ہو چکے ہیں۔ اور میرے کہنے سے زیادہ ان کے گزشتہ چھ سال انہیں دھکّے دے کر اس تحریک میں شامل کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اور جس کے دل میں کسی قسم کی قبض ہوگی۔ اسے بھی اس کے پچھلے چھ سال تحریک کرنے کے لئے کافی ہوں گے۔ اور وُہ کہیں گے۔ کہ کیا اگلے چار سالوں کی خاطر تم ہمیں بھی برباد کرنے لگے ہو۔ وہ چھ سال اسے کہیں گے کہ تمہارے لئے رکنے کا موقعہ تھا پہلا سال۔ تمہارے لئے رکنے کا موقعہ تھا دوسرا سال۔ تمہارے لئے رکنے کا موقعہ تھا تیسرا سال۔ تمہارے لئے رکنے کا موقعہ تھا چوتھا سال۔ تمہارے لئے رکنے کا موقعہ تھا پانچواں سال۔ مگر جب تم پانچویں سال میں آئے۔ تو تم نے نصف منزل میں اپنا قدم رکھ دیا۔ اور جب چھٹے میں شامل ہوئے تو تم اس منزل کے دُوسرے نصف میں داخل ہو گئے۔ اب تمہارے لئے رکنے کا کونسا موقعہ ہے۔ اور اگر رکو تو اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ تم اگلے چار سال کی خاطر ہمیں بھی برباد کرنا چاہتے ہو۔

تو مجھ سے زیادہ ان کے پچھلے سال انہیں تحریک کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اس لئے وُہ بھی اس بات کے زیادہ محتاج نہیں۔ کہ انہیں اس کی تحریک کی جائے۔ البتہ ایک گروہ ایسا ہے۔ جو

تحریک کا محتاج

ہے۔ اور اس گروہ میں وُہ بچے شامل ہیں جو پہلے نابالغ تھے۔ مگر اب بلوغت کو پہونچ گئے ہیں۔ یا وُہ طالب علم شامل ہیں جو پہلے برسرکار نہیں تھے۔ مگر اب تعلیم ختم کر کے کہیں ملازم ہو چکے یا کوئی اور کام شروع کر چکے ہیں۔ یا وہ لوگ شامل ہیں۔ جن کے پاس پہلے مال نہیں تھا۔ مگر اب خدا نے انہیں مال دے دیا ہے۔ یا وُہ لوگ شامل ہیں جو پہلے

مقروض ہونے کی وجہ سے

اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکے۔ مگر اب قرض اتار چکے۔ اور اس قابل ہو چکے ہیں۔ کہ اس تحریک میں حصہ لے سکیں۔ یا وہ لوگ ہیں جو پہلے احمدی نہ تھے مگر اب احمدی ہو گئے ہیں۔ غرض اس قسم کے لوگ جو پہلے معذور تھے مگر اب ان کی معذوری دُور ہو چکی ہے یا پہلے بے سامان تھے۔ مگر اب خدا تعالےٰ نے انہیں باسامان کر دیا ہے۔ صرف وُہ کسی نئی تحریک کے محتاج ہیں۔ اور میں آج انہی کو مخاطب کر کے کہتا ہوں۔ کہ وہ اب پچھلا سفر طے کر کے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اگر اس وقت وہ شامل ہو جائیں۔ تو گزشتہ چھ سال کا بقایا انہیں ادا کرنا پڑے گا۔ لیکن اگر اب بھی وہ اس میں شامل نہ ہوئے۔ تو ان کے لئے اس میں شمولیت اور بھی کٹھن ہو جائے گی۔ پس وُہ آج ہی اس تحریک میں شامل ہو جائیں تا پچھلے سفر کو بھی وہ طے کر سکیں۔ ورنہ جوں جوں وقت گزرتا جائے گا۔ ان کا بوجھ بڑھتا جائے گا۔ اور پھر مجاہدین کے اس سفر میں ان کا شامل ہونا مشکل ہو جائیگا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تبوک کی طرف کوچ کیا۔ تو بعض مسلمان اس خیال سے پیچھے رہ گئے تھے کہ بعد میں تیاری کر کے لشکر سے جا ملینگے انہی لوگوں میں سے ایک

ابو خیثمہ نامی صحابی

بھی تھے۔ یہ کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ (بعض روایات میں ہے کہ مدینہ میں ہی تھے اور اس خیال میں تھے۔ کہ بعد میں جا کر مل جاؤں گا) جب واپس گھر پہونچے تو داخل ہوتے ہی اپنی بیوی سے پوچھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے گئے ہیں؟ یا ابھی نہیں گئے۔ بعض دفعہ عورت کا دل مرد کی طرف زیادہ راغب ہوتا ہے۔ اور اس کی محبت و موانست کے جذبات جوش میں ہوتے ہیں۔ اور وہ چاہتی ہے۔ کہ مرد اس کے پاس بیٹھے۔ اور اس سے باتیں کرے۔ اس نے بھی نہا دھو کر بناؤ سنگار کیا ہوُا تھا۔ اور وہ چاہتی تھی۔ کہ ابو خیثمہ اس سے باتیں کریں۔ چنانچہ جب انہوں نے پوچھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جہاد کے لئے تشریف لے گئے ہیں یا نہیں تو اس نے عورتوں والی چال چلنی شروع کر دی۔ اور پاس بیٹھ کر محبت کا اظہار کرنے لگ گئی اور کہنے لگی پہلے کچھ باتیں تو کر لو۔ انہوں نے کہا باتیں بعد میں دیکھی جائیں گی۔ پہلے یہ بتاؤ کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے تو نہیں گئے۔ وہ پھر باتوں میں مشغول کرنے لگی۔ مگر انہوں نے اصرار کیا۔ کہ پہلے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال بتاؤ۔ آخر اس نے بتایا کہ آپ کل لشکر سمیت چلے گئے ہیں۔ ابو خیثمہ نے جب یہ سنا تو کہا ہمارے لئے شرم کا مقام ہے۔ کہ خدا کا رسول تو دھوپ میں سفر کر رہا ہو۔ اور میں اپنی بیوی کے پاس آرام سے بیٹھا باتیں کر رہا ہوں۔ یہ کہتے ہی انہوں نے گھوڑے پر زین ڈالی۔ اور چل پڑے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی اپنے ساتھیوں کے اخلاص اور انکی محبت کا پتہ تھا۔ آپ کے دل میں باربار یہ خیال آتا تھا۔ کہ ابو خیثمہ نہیں آیا۔ وُہ بڑا مخلص آدمی ہے معلوم نہیں اس کے آنے میں کیا روک حائل ہو گئی۔ صحابہ کہتے ہیں۔ کہ آپ تھوڑی دُور تک چلتے اور پھر مڑ کر دیکھتے۔ اور فرماتے ابو خیثمہ نہیں آیا۔ پھر کچھ سفر طے کرتے تو پیچھے کی طرف موُنہہ موڑ کر دیکھتے۔ اور ذرا بھی گرد و غبار اڑتی نظر آتی۔ تو فرماتے۔ ابو خیثمہ نہیں آیا۔ اس جنگ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو قیصر جو عیسائی بادشاہ تھا اس کے مقابلہ میں جانا تھا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد جلد منزلیں طے کرتے ہوئے جا رہے تھے۔ تا عیسائی لشکر کو تیاری کرنے کا موقعہ نہ مل جائے۔ اور ابو خیثمہ چونکہ چوبیس گھنٹے پیچھے رہ گئے تھے۔ اس لئے ان کا لشکر کے ساتھ جلد آملنا مشکل تھا۔ وُہ اپنی سواری کو ایڑیاں مارتے ہوئے تیزی کے ساتھ سفر طے کر رہے تھے آخر تیسرے دن اسلامی لشکر کو دُور سے گرد اڑتی دکھائی دی۔ اور انہوں نے کہا کہ گرد اڑتی نظر آ رہی ہے معلوم ہوتا ہے کوئی سوار آ رہا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مڑ کر دیکھا اور فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کن ابا خیثمہ یعنی تو ابوخیثمہ ہو جا۔ یہ عربی کا ایک محاورہ ہے جس کے یہ معنی نہیں ہوتے۔ کہ کسی انسان کی شکل بدل جائے۔ اور وہ ہو تو کوئی اور مگر اس کی شکل کسی اور انسان کی طرح ہو جائے بلکہ اس محاورہ کے معنے یہ تھے۔ کہ کاش یہ ابوخیثمہ ہو۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ابوخیثمہ دوڑے چلے آتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوخیثمہ آخر تم آہی ملے۔ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ میں پیچھے رہ سکتا تھا۔ میں باہر گیا ہوا تھا۔ جب واپس آیا اور مجھے پتہ لگا کہ آپ چلے گئے ہیں۔ تو میں اسی وقت سوار ہو کر چل پڑا۔ اور منزلیں مارتا ہوا یہاں پہنچ گیا۔ اس زمانہ میں اکیلے سفر کرنا نہایت خطرناک ہوا کرتا تھا۔ مگر انہوں نے اس بات کی کوئی پروا نہ کی۔ اور اُس عشق کی وجہ سے جو انہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات سے تھا منزلیں طے کرتے ہوئے لشکر سے آملے اسی طرح مدینہ میں کچھ اور لوگ بھی تھے۔ جو اس خیال میں رہے۔ کہ آج نہیں تو کل چل پڑیں گے اور کل خیال کر لیا کہ پرسوں روانہ ہو جائیں گے۔ آخر جب تین دن گزر گئے۔ تو انہوں نے خیال کیا۔ کہ اب اتنا لمبا سفر ہم سے کہاں طے ہو سکتا ہے۔ نتیجہ یہ ہؤا کہ وہ اس جہاد میں شامل ہونے سے محروم ہو گئے تو

وقت کو ضائع کرنا

بہت بڑی حماقت ہوتی ہے۔ ہما رے سامنے بھی اس وقت تحریک جدید کا ایک جہاد ہے۔ جس کا سفر دس منزلوں پر مشتمل ہے۔ ان دس منزلوں میں سے چھ منزلیں طے ہو چکی ہیں۔ اور صرف چار منزلیں باقی رہتی ہیں۔ جو لوگ اب تک اس میں شامل نہیں ہوئے۔ ان کے لئے بے شک چھ منزلیں اکٹھی طے کرنا مشکل ہے۔ مگر سات منزلیں اکٹھی طے کرنا ان کے لئے اور بھی مشکل ہوگا۔ اور آٹھ یا نو یا دس منزلیں اکٹھی طے کرنا اس سے بھی زیادہ مشکل ہوگا۔ بے شک جنہوں نے یہ سفر پہلے طے نہیں کیا۔ ان پر اب ان منزلوں کو یکدم طے کرنا گراں گذرے گا۔ مگر انہیں سمجھ لینا چاہئیے۔ کہ اگر اس وقت انہوں نے اس بوجھ کو برداشت نہ کیا۔ تو یہ گرانی سال بسال بڑھتی چلی جائے گی۔

پس میں ان نوجوانوں کو جو اس سال کے دوران میں برسر کار ہوئے ہیں۔ یا ان عزیزوں کو جنہیں خدا تعالےٰ نے اب وسعت دیدی ہے۔ یا ان لڑکوں کو جو پہلے بالکل چھوٹے تھے مگر اب وہ بڑے ہو گئے ہیں۔ اور انہیں اس تحریک کی اہمیت کا علم ہو گیا ہے۔ یا انہیں اپنے ماں باپ کی جائیدادوں میں سے کوئی حصہ مل گیا ہے۔ یا ان لوگوں کو جو پہلے احمدی نہیں تھے۔ مگر اس عرصہ میں وہ احمدی ہو گئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی انہیں اس تحریک میں شامل ہونے کی توفیق بھی ہے توجہ دلاتا ہوں۔ کہ منزل قریب آ رہی ہے۔ سفر خاتمہ کے قریب پہونچ گیا ہے۔ اور چوٹی پر پہنچ کر اب مجاہدین کا لشکر نیچے اتر رہا ہے ایسا نہ ہو کہ منزل ختم ہو جائے۔ اور تمہارے لئے حسرت کے سوا کچھ باقی نہ رہے۔

میں اس امر کی طرف بھی جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بارہا کہا ہے۔ ہر مومن اور مخلص کو چاہئیے۔ کہ وہ اپنی توفیق کے مطابق

ہر سال پہلے سال سے زیادہ چندہ

دے۔ میں نے کئی دفعہ بتایا ہے۔ کہ پہلے سال سے بڑھ کر چندہ دینے کے یہ معنے نہیں کہ انسان پانچ یا دس یا بیس یا سو روپے زیادہ دے۔ بلکہ زیادتی ہر شخص کی مالی حیثیت پر منحصر ہے اگر کوئی شخص اپنے سابقہ چندے پر ایک پیسہ بھی بڑھاتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ کے نزدیک وہ اضافہ ہی ہے۔ اس لئے اپنے چندے بڑھانے میں سستی سے کام نہیں لینا چاہئیے۔ بلکہ ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئیے۔ کہ اس کا چندہ پہلے سالوں سے بڑھ کر رہے۔ خدا تعالےٰ کو اس سے غرض نہیں۔ کہ کسی کا اضافہ تھوڑا ہے یا بہت۔ بلکہ جو بھی اپنے چندے پر اضافہ کرتا ہے۔ خواہ وہ کیسا ہی قلیل کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک وہ سابقون کے زمرہ میں لکھا جاتا ہے۔ اور جبکہ یہ امتیاز اور فخر ایک پیسہ یا دھیلہ کی زیادتی سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا ہے۔ تو کیسا نادان وہ شخص ہے جو اتنا اضافہ بھی نہ کرے اور اس طرح سابقون میں شامل ہونے سے محروم رہے۔ وہ شخص جو پانچ یا دس روپے چندہ دیتا ہے۔ اس کے لئے ایک پیسہ کی زیادتی ایسی نہیں ہو سکتی جس کے متعلق وہ یہ کہہ سکے کہ وہ یہ اضافہ نہیں کر سکتا۔ غربا بھی اگر چاہیں تو

ایک پیسہ دے کر سابقون میں

شامل ہو سکتے ہیں۔ پس جماعت کے ہر دوست کو کوشش کرنی چاہئیے کہ وہ تحریک جدید میں حصہ لے۔ اور کوشش کرنی چاہئیے کہ ہر سال کا چندہ پہلے سال سے بڑھ کر ہو۔ خواہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ اضافہ کیا جائے تاکہ ہماری جماعت میں کوئی بھی شخص ایسا نہ رہے جو سباق سے محروم ہو۔

وہ غربا جو پانچ روپیہ چندہ دینے کی بھی طاقت نہیں رکھتے۔ ان کے متعلق میں نے بتایا ہے۔ کہ اگر ان کا دل دردمند ہے۔ اور وہ یہ تڑپ رکھتے ہیں۔ کہ کاش ان کے پاس روپیہ ہوتا۔ اور وہ اس میں شریک ہو سکتے۔ تو وہ خدا تعالےٰ کے حضور چندہ دہندگان میں ہی شامل ہیں بعض لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ ہم سے ایک روپیہ لے لیا جائے۔ اور ہمیں اس تحریک میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے میں ان سے کہتا ہوں۔ کہ اگر ان کے دل میں واقعہ میں یہ تڑپ موجود ہے تو خدا تعالےٰ کے نزدیک وہ پہلے ہی اس تحریک میں شامل ہیں۔ انہیں چاہئیے کہ وہ یہ روپیہ کسی اور نیک کام پہ صرف کر دیں۔ اور اپنے متعلق اللہ تعالےٰ سے یہ امید رکھیں۔ کہ وہ انہیں ایسا ہی ثواب دے گا۔ جیسے ان لوگوں کو دے گا جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا۔ اگر بالفرض وہ ایک روپیہ دے کر اس تحریک میں شامل بھی ہو جائیں۔ تو انہیں ثواب تو ایک روپیہ کا ہی ملے گا۔ لیکن اگر وہ غربت کی وجہ سے اس تحریک میں حصہ نہیں لیں گے۔ مگر ان کے دل تڑپ رہے ہوں گے کہ کاش ان کے پاس روپیہ ہوتا۔ اور وہ بھی اپنے دوسرے بھائیوں کی طرح اس میں حصہ لیتے۔ تو اس کے بدلہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے علیٰ قدر مراتب انہیں ویسا ہی ثواب ملے گا۔ جیسے تحریک جدید میں اور حصہ لینے والوں کو ملے گا۔ اور مزید برآں وہ اس ایک روپیہ کو نیکی کے کسی اور کام میں صرف کر کے اللہ تعالےٰ سے اور زیادہ ثواب حاصل کر سکیں گے۔ پس انہیں اس تحریک سے اپنے آپ کو مستثنیٰ سمجھنا چاہئیے۔ باقی ہر ایک دوست کو چاہئیے۔ کہ وہ اضافہ کے ساتھ اپنا چندہ لکھوائے یہ ضروری نہیں کہ جس نے گذشتہ سال پانچ روپیہ کا وعدہ کیا تھا۔ وہ اب چھ روپیہ کا وعدہ لکھوائے۔ بلکہ وہ ایک پیسہ اور ایک آنہ دے کر بھی سابقون میں شامل ہو سکتا ہے۔ اور جبکہ میں نے سابقون میں شامل ہونے کا راستہ ہر ایک کے لئے کھول دیا ہے۔ اور میں نے اجازت دی ہوئی ہے۔ کہ قلیل سے قلیل ایزادی سے بھی انسان سابقون کا ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ تو اس اجازت کے بعد کوئی ایسا شخص ہی سابقون کے ثواب سے محروم رہ سکتا ہے۔ جسے یا تو اس بات کا علم نہ ہو اور یا اس کے دل میں سابقون کے زمرہ میں شامل ہونے کی کوئی قدر نہ ہو۔ پس ہر مومن کو چاہئیے کہ وہ اپنے پچھلے سال کے چندہ پر حسب توفیق دھیلہ پیسہ۔ دو پیسے آنہ۔ دو آنے۔ یا اس سے زیادہ رقم بڑھا دے۔ تاکہ وہ سابقون میں شامل ہو جائے۔ اور اس کی ہر منزل پہلی منزل سے زیادہ بہتر ہو۔ کچھ

نمک سلیمانی:۔ بعض دوست نمک سلیمانی کے متعلق مجھے لکھ رہے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ پہلا نمک ختم ہو چکا ہے۔ اب دوبارہ تیار کرنے کے لئے اسے گیہوں میں دبا دیا گیا۔ جو انشاءاللہ پندرہ ۱۵ دسمبر ۱۹۴۰ء تک تیار ہو جائے گا۔
پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور ذریعہ بھی سابقون میں شامل ہونے کا

ہے اور وہ یہ کہ اسلامی تعلیم سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی زندگی دو حصوں میں منقسم ہے۔ ایک حصہ تو انفرادی زندگی کہلاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ جماعتی زندگی کہلاتا ہے۔ پس میرے نزدیک نہ صرف افراد کو یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ان کا چندہ پہلے سال سے زیادہ ہو بلکہ جماعتوں کو بھی یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ان کے وعدوں کی لسٹیں افراد کے لحاظ سے بھی اور وعدوں کے لحاظ سے بھی پہلے سالوں سے بڑھ کر ہوں۔

درحقیقت قومی عزت بھی عزت ہی ہوتی ہے۔ بلکہ اگر ہم غور کریں تو وہ بعض دفعہ ذاتی عزت سے بڑھ کر ہوتی ہے مثلاً زید قادیان کا باشندہ ہو اگر وہ اپنے وعدہ کی تمام شرائط کو پورا کر دیتا اور سابقون کے زمرہ میں آجاتا ہے لیکن قادیان کی جماعت پیچھے رہ جاتی ہے تو زید کو بھی اس داغ میں سے کچھ حصہ ملے گا اسی طرح فرض کرو بکر لاہور میں چندہ دینے میں خوب چست ہے اور وہ ہمیشہ اضافہ کے ساتھ وعدہ کرتا اور وقت کے اندر اسے پورا کرتا ہے لیکن لاہور کی جماعت چندوں میں پیچھے رہ جاتی ہے تو لاہور کی جماعت کو جو داغ لگے گا وہ اس کو بھی لگے گا۔ باوجود اس بات کے کہ ذاتی طور پر وہ چندوں میں سب سے آگے ہوگا۔ تو جماعتی لحاظ سے بھی سابقون میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وعدہ کرنے والے افراد کی تعداد پچھلے سال سے زیادہ ہو اسی طرح ان کی موعودہ رقوم بھی گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہوں۔ چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں بے شک یہ مشکل پیش آسکتی ہے کہ افراد کے لحاظ سے ان میں کوئی خاص زیادتی نہیں ہوسکتی۔ کسی جگہ اگر ایک سال پانچ سات احمدی ہیں تو دوسرے سال بھی پانچ سات احمدی ہی ہونگے۔ مگر بڑی بڑی جماعتوں میں مقابلہ کا راستہ کھلا ہے۔ اس سے ان کی عزت بہت بڑھ سکتی ہے اور اس مقابلہ سے یہ بھی معلوم ہوسکتا ہے کہ کونسی جماعتیں پیچھے رہی ہیں۔

جب یہ فہرستیں کتابی صورت میں شائع ہوجائیں گی۔ تو اس وقت ہر ایک کے لئے تمام فہرست کا پڑھنا سخت مشکل ہوگا۔ لیکن یہ بات آسانی سے دیکھی جاسکیگی کہ کونسی جماعت چندہ میں بڑھ کر رہی اور کونسی جماعت پیچھے رہی اور چونکہ اس بات کا معلوم کرنا آسان ہوگا اس لئے جو جماعتیں چندہ میں بڑھ کر رہیں گی۔ ان کے لئے

سینکڑوں سال دعائیں

ہوتی چلی جائیں گی اور خدا سے جو انہیں ثواب ملے گا وہ الگ ہوگا گویا خدا کے ثواب کے بعد ایسی جماعتیں بندوں کی دعاؤں سے بھی سینکڑوں ہزاروں سال تک حصہ لیتی چلی جائیں گی اس فہرست میں کم و بیش پانچ ہزار نام ہونگے۔ اور پانچ ہزار نام پڑھنا آسان کام نہیں لیکن اتنی بات ہر کوئی پڑھ لے گا کہ فلاں فلاں جماعتیں اس چندہ میں اول رہی ہیں۔ پس جماعتی لحاظ سے بھی کوشش کرنی چاہئے کہ افراد اور وعدوں کے لحاظ سے لسٹیں گذشتہ سال سے بڑھ کر رہیں تاکہ اس حصہ ثواب میں وہ دوسروں سے بڑھ جائیں۔

میں اس موقع پر ایک دفعہ پھر ان لوگوں کو جنہوں نے ادائیگی چندہ کا اقرار کیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بغیر کسی کی تحریک کے

اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی فکر

رکھا کریں۔ مجھے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ اس سال کے آغاز میں پہلے تین چار ماہ تو دوستوں کی توجہ اس چندہ کی طرف رہی مگر پھر ان پر غفلت طاری ہوگئی نتیجہ یہ ہوا کہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں ۲۵ ہزار کے قریب چندہ میں کمی آگئی۔ اس کے بعد میں نے پھر توجہ دلائی تو دوستوں میں بیداری پیدا ہوئی مگر ستمبر کا مہینہ ختم ہونے پر دس پندرہ دن کے اندر اندر پانچ سات ہزار کی پھر کمی ہوگئی۔ اس کے بعد پھر توجہ دلائی گئی تو اب یہ حالت ہے کہ آمد قریباً گذشتہ سال کے برابر ہے صرف کسی دن کی وصولی پچھلے سال سے کم ہوجاتی ہے اور کسی دن کی وصولی پچھلے سال سے بڑھ جاتی ہے یہ طریق بھی انسان کے لئے ثواب کی کمی کا موجب ہوتا ہے اور ویسے بھی یہ کوئی اچھی بات نہیں کہ انسان اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر چندہ بھی دے اور پھر ذرا سی غفلت سے اس کے ثواب میں کمی آجائے اور اس کی سستی سلسلہ کے لئے پریشانی کا موجب بن جائے۔ پس ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وعدہ کے بعد جلد سے جلد اپنے وعدے کو پورا کر دے۔ اسی طرح وہ لوگ جن کے ذمہ گذشتہ سالوں کا بقایا رہتا ہے انہیں بھی اپنے بقائے صاف کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ میں نے بار بار کہا ہے کہ اگر وہ چندہ نہیں دے سکتے تو مجھ سے معافی لے لیں اور اگر دے سکتے ہیں تو جلد سے جلد دینے کا انتظام کریں۔ وہ شخص جو چندہ دینے کی طاقت تو نہیں رکھتا مگر معافی بھی نہیں مانگتا وہ متکبر ہے کیونکہ وہ دنیا کو یہ دکھانا چاہتا ہے کہ اس نے چندہ دینے کا وعدہ کیا ہوا ہے اور وہ اسے ادا کرے گا مگر حالت یہ ہے کہ وہ ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا یا ادا کرنا چاہتا نہیں اور پھر بایں ہمہ اس پر اس قدر غالب ہے کہ معافی بھی نہیں مانگتا۔ پس وہ متکبر ہے اور وہ جو توفیق کے باوجود ادا نہیں کرتا نادہند ہے اسے کسی نے مجبور نہیں کیا تھا کہ اس تحریک میں اپنا وعدہ لکھوائے سوائے ایسی تحریک کے جیسے ایک مومن دوسرے مومن کو کرتا ہے پس اس تحریک میں شامل ہونا اس کی خوشی پر منحصر تھا اور جبکہ اس نے طوعی طور پر چندہ لکھوایا تو یہ نہایت ہی قابل شرم بات ہے کہ ایک انسان وعدہ تو اپنی مرضی اور خوشی سے کرے مگر اسے پورا نہ کرے۔ پس میں ان تمام لوگوں کو جن کے ذمہ گذشتہ سالوں کے بقائے ہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد اپنے بقائے پورے کریں تاکہ ثواب کی جگہ انہیں عذاب نہ ملے۔ اس وقت ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کے بقائے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ گذشتہ پانچ سال کے بقائے تیس ہزار کے قریب ہونگے اور یہ وہ بقائے ہیں جن کی ادائیگی کا دوستوں نے وعدہ کیا ہوا ہے پس اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ اور بقایوں کو جلد سے جلد صاف کریں۔ وعدہ بڑی قیمتی چیز ہوتا ہے اور پھر مومن کا وعدہ تو اور بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص مومن کہلا کر بھی اپنا وعدہ پورا نہ کرے تو اس کا ایمان اسے کیا فائدہ دے سکتا ہے وعدہ تو ایسی چیز ہے کہ بسا اوقات کافر بھی اسے پورا کرنے کی فکر رکھتا ہے اور جب کہ کافر بھی وعدہ کو پورا کیا کرتا ہے تو مومن کو خیال رکھنا چاہیئے کہ اس کا قدم کم سے کم کافر سے نیچے تو نہ ہو۔ عربوں میں وعدوں کا بہت خیال رکھا جاتا تھا اس زمانہ میں تو مسلمان کہلانے والے چاہتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو دوسروں کا نقصان ہو انہیں نہ اپنے وعدوں کا خیال ہوتا ہے نہ لین دین کا احساس ہوتا ہے مگر اہل عرب میں وعدوں کو پورا کرنے کا اتنا احساس تھا کہ باوجود کفر کے وہ اپنے وعدوں کو پورا کر کے دکھا دیتے تھے۔ چنانچہ مکہ میں ایک دفعہ خبر پہنچی کہ ایرانی فوجوں سے رومی فوج شکست کھا گئی ہے مکہ والے چونکہ مشرک تھے اور ایران والے بھی مشرک تھے اس لئے مکہ کے بت پرست اس سے بہت خوش ہوئے۔ مشرک تو عیسائی بھی تھے مگر وہ چونکہ مسلم اہل کتاب تھے اس لئے مکہ والوں نے شور مچا دیا کہ یہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو عیسیٰ کو مانتا ہے اس کا تعلق عیسائیوں سے ہے اور ہمارا تعلق ایرانیوں سے ہے۔ اس جنگ میں چونکہ ایرانیوں کو فتح ہوئی ہے اور رومی شکست کھا گئے ہیں اس لئے یہ ہمارے لئے ایک نیک فال ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم بھی فتح پائینگے اور مسلمان ہمارے مقابلہ میں شکست کھا جائینگے۔ غرض مکہ میں ایک شور برپا ہو گیا کہ چونکہ ایرانیوں نے رومیوں کو شکست دیدی ہے اس لئے اس کے معنے یہ ہیں کہ ہم نے مسلمانوں کو شکست دیدی جب کوئی رَو چلتی ہے تو چلتی چلی جاتی ہے اور طبائع خود بخود اس سے متاثر ہوتی جاتی ہیں۔ یہ رَو بھی ایسی چلی کہ ہر جگہ اس کا تذکرہ ہونے لگا مکہ والوں نے اس پر بحثیں کرنی شروع کر دیں۔ کوئی کہتا کہ فال کوئی چیز ہی نہیں ہوتی۔ کوئی کہتا کہ یہ محض وہم اور خیال ہے اور کوئی یہ کہتا کہ فال لینے کا یہ طریق غلط ہے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کی کہ رومیوں کو گو اب شکست ہو چکی ہے مگر بضع سنین میں وہ پھر غالب آجائیں گے اور ایرانی ان کے مقابلہ میں شکست کھا جائیں گے اور یہ خبر تم کو ایسے وقت میں پہنچے گی جب تم بھی ان دشمنوں کو ایک شکست دے چکے ہو گے چنانچہ رومیوں کی فتح کی خبر مسلمانوں کو بدر کے موقع پر پہنچی۔ جب کفار کا لشکر مسلمانوں کے مقابلہ میں شکست فاش کھا چکا تھا اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب یہ وحی نازل ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن خلف جو مکہ کا رئیس تھا اس کے پاس پہنچے اور فرمانے لگے کہ کچھ تم نے سنا۔ ہمارے آقا کو الہام ہوا ہے کہ بضع سنین میں رومی ایرانیوں پر پھر غالب آجائیں گے۔ اس نے کہا اگر یہ بات ہے تو آؤ اور کوئی شرط باندھ لو حضرت ابوبکر نے کہا بہت اچھا۔ چنانچہ دس دس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

308

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید سال ہفتم کی قربانیوں کا مطالبہ

افراد اور جماعتوں کے قابل تعریف اور شاندار وعدے

وعدے حضور کے پیش کرنے کی آخری تاریخ ۷ ۔ جنوری ۱۹۴۱ء

عہدہ داروں کی فوری توجہ کے لائق

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے تحریک جدید سال ہفتم کی مالی قربانیوں کا مطالبہ سنکر مخلصین جماعت نے جس اخلاص سے لبیک کہا ہے وہ ناقابل تردید ثبوت ہے ۔ اس بات کا کہ جماعت احمدیہ کو اپنے مقدس اور موعود خلیفہ سے وہ محبت اور وہ اخلاص ہے جو صحابہ کرامؓ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا ۔ بعض وہ احباب ہیں ۔ جنہوں نے ساتویں سال کا چندہ پیشگی تحریک جدید کی امانت میں اس لئے داخل کیا تھا ۔ کہ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مطالبہ ہو ۔ تو فوراً ہی حضور کے روپیہ پیش کر کے دعا کی درخواست کی جائے ۔ اور کئی احباب وہ ہیں جنہوں نے سنتے ہی حضور ایدہ اللہ کے حضور وعدہ پیش فرمایا ۔ تا وہ سابقون الاولون کے ثواب میں شامل ہوں ۔ اور بیسیوں احباب وہ ہیں جنہوں نے اپنا وعدہ حضور کے پیش کیا اور کر رہے ہیں ۔ ذیل میں وہ فہرست جو حضور کے پیش ہو کر منظور ہو چکی ہے ۔ اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ جہاں ان احباب کو علم ہو جائے ۔ کہ ان کے نقد ادا کردہ روپیہ اور وعدے ساتویں سال کے پیش ہو کر منظور ہو چکے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر دے ۔ (وہاں) جماعتیں اور افراد فوری توجہ کر کے اپنے وعدے جلد تر حضور کے پیش کریں ۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے ۔ کہ آخری تاریخ وعدوں کی ۷ ۔ جنوری ۱۹۴۱ء ہے اس لئے کارکن اور جماعتیں توجہ کر کے وعدے پیش فرماویں ۔ بلکہ حسب سالانہ سے قبل پیش کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر کے رضاء الٰہی حاصل فرماویں ۔ ہر احمدی حضور کے ارشاد مبارک کو یاد رکھے اور عمل کرے ۔ فرمایا :-

"یاد رکھو! قربانی کے اوقات میں امام جو ہدایت کرے اس کے مطابق عمل کرنا ہر ایک کا فرض ہوتا ہے کہ جیسے اب ہم کہتے ہیں ۔ کہ غربا یہ قربانی کریں اور ادا ان سے جو پانچ روپیہ کی قلیل ترین رقم بھی چندہ تحریک جدید میں نہیں دے سکتے ؛ نہیں کر سکتے ۔ آسودہ حال لوگ کریں ۔ تو ان پر اس کی تعمیل فرض ہو گئی ۔ اب جو یہ قربانی نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک مستوجب سزا ہے ۔ اور اس وقت میں جو مطالبہ کر رہا ہوں وہ اسی اصل کے ماتحت ہے ۔"

نوٹ :- ۳۰ دسمبر ۱۹۴۰ء کی شام تک جو وعدے حضور کے پیش ہو چکے ہیں وہ درج ذیل ہیں ۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۔/۲۳۴۶

حضور کے وعدے کی تفصیل دی جا چکی ہے ۔ صرف اتنا اور یاد دلانا ضروری ہے ۔ کہ حضور کا یہ وعدہ باوجود مقروض اور سخت مقروض ہونے کے تیسرے سال کی رقم پر چالیس فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے ۔ پس آپ کے لئے یہ حضور کا اسوہ حسنہ ہے ۔ کہ آپ بھی اپنے سال ہفتم کے وعدے میں اضافہ کریں ۔ اس جگہ یہ نوٹ بھی دے دینا مناسب ہے ۔ کہ اس وقت تک جو وعدے حضور کے پیش ہو چکے ہیں ۔ سب کے سب اضافہ کے ساتھ ہیں ۔ اللھم زد فزد ۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحب معہ بچوں کے	۔/۲۶۰
" ام متین صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ	۔/۶۵
صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب	۱۸/۰
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب	۔/۴۰
صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ	۔/۵۵
" امۃ العزیز بیگم صاحبہ	۔/۴۵
" زکیہ بیگم بنت میاں عبداللہ خانصاحب	۔/۴۵
" طاہرہ بیگم " " "	۔/۴۵
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۔/۷۶
صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ	۔/۴۱
حضرت نواب محمد عبداللہ خانصاحب	۔/۱۰۰۰
صاحبزادہ میاں منور احمد صاحب	۔/۷۱

ساتویں سال کیلئے پیشگی روپیہ داخل کر کے وعدے پورے کرنیوالے مجاہد

شیخ غلام جیلانی صاحب حضرو	۔/۵۴
سید بشیر احمد صاحب نکودر ۔ شیر دل	۴۶/۱۰/۹
منشی نیاز احمد صاحب فیض آباد	۔/۵/۹۱
محمد اسمٰعیل صاحب اڑہا کوئٹہ	۔/۱۴
چوہدری علی احمد صاحب سرگودھا	۔/۳۵
مہر امام الدین صاحب ولد نور الدین سیالکوٹ	۔/۶/۶/
ایک بہن جن کا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں	۔/۶۵
دفعدار عبدالرحمٰن صاحب کوئٹہ	۔/۳۵
بابو عطاء اللہ صاحب پنشنر دار البرکات	۔/۵/۶
مولا بخش صاحب باورچی قادیان	۶/-/۶
شرف الدین صاحب جاورا سٹیٹ	۔/۸
چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۹۹ شمالی	۔/۱۰
صوفی نبی بخش صاحب بھلہ لاہور	۔/۵/۶
محمد ابراہیم صاحب ڈار گجرات	۔/۷/۸
بابو محمد رشید صاحب دار الرحمت معہ اہل وعیال	۱۲۹/
محترمہ بھابی زینب صاحبہ قادیان	۔/۷۹
پیر مظہر قیوم صاحب "	۔/۷/۸
سید عبدالمومن صاحب کلابہ بمبئی	۔/۳۵
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبدالمومن صاحب کلابہ بمبئی	۶/۸
غلام حیدر صاحب کوٹ احمدیاں	۔/۲۱
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب پنشنر گڑھ بانوالہ	۔/۶۵
مولوی امام الدین صاحب مرحوم ابو اکمل قادیان	۔/۵
عبدالحلیم صاحب شہیر دار الرحمت	۵/-/۶
سردار النساء صاحبہ قادیان	۔/۵/۶
شاکرہ بی بی صاحبہ جم گاؤں	۔/۱۱
مہر یار محمد صاحب بگڑھ ملتان	۔/۶۵
سید محمد حسین صاحب نارووال	۔/۲۴
محمد الدین صاحب چک ۶۴ شمالی	۔/۵/۱۲
مولوی غلام رسول صاحب راجیکی	۔/۴۵
بابو عبدالرحیم صاحب گوجرانوالہ	۔/۲۳
حکیم قطب الدین صاحب قادیان	۵/۱/۹
منشی عنایت علی صاحب برنالہ	۔/۲۰
مولوی عبدالماجد صاحب بھاگلپوری	۔/۲۱
صوبیدار محمد عبداللہ صاحب مرحوم	۔/۱۱۹
اہلیہ محمد حسین صاحب کھریہ	۔/۵/۱۰
ریحانہ عرف مریم پاڈنگ	۔/۵/۱۲
محمد صادق صاحب فاروقی امرتسر	۔/۹/۸
مہر بی بی صاحبہ بھاکا بھٹیاں	۔/۵
چوہدری سردار خاں صاحب گونڈہ	۔/۵
مولوی عبدالعزیز صاحب مبلغ بیٹ	۔/۲۰/۴
چوہدری علی اکبر صاحب معہ اہل وعیال پنڈی گھیب	۔/۱۰
حوالدار غلام قادر صاحب اسٹول	۵/۱/۶
سردار بیگم اہلیہ ملک فضل حسین مرحوم سرگودھا	۔/۵
رضا محمد صاحب نواب شاہ سندھ	۔/۵/۲
سلطان احمد صاحب سورج گڑھ	۔/۶/۸
سید حبیب اللہ شاہ صاحب ملتان	۔/۱۰۰
. . . .	
اہلیہ مہر غلام حسین صاحب سیالکوٹ	۔/۲۰/۴

جو احباب چھٹے سال کی رقم ادا نہیں کر سکے ۔ مگر ادا کرنے کی نیت رکھتے یا مہلت لے چکے وہ ساتویں سال کی قربانی میں شامل ہو سکتے ہیں ۔ ان کو کوئی روک نہیں ÷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب حضور کا خطبہ پڑھ کر "فوراً" اپنا وعدہ معہ حصہ نقد کے براہ راست حضور کے پیش فرمائیں

چوہدری نبی بخش صاحب چک جھور ۱۱۷ -/۹/۸
ہاجرہ بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن رائے چور ۵/۶
والدہ صاحبہ مرحومہ 〃 〃 〃 ۵/۶
والدہ صاحبہ سیٹھ عبداللطیف صاحب دکن -/۱۲
سید محمد رحمت اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ -/۱۶
چوہدری تصدق حسین صاحب مرحوم سرگودھا ۶/۴
این ایم بہاؤ الحق صاحب معہ اہلیہ کلکتہ -/۴۲
سید وارث علی صاحب کٹک اڑیسہ -/۱۳
اہلیہ مرزا محمد حسین صاحب سکندرآباد دکن ۶/۶
ڈاکٹر محمد عمر صاحب پنشنر جے پور -/۱۵۳
میاں کریم بخش صاحب آف نیروبی قادیان ۴۹/۴
سکینہ بیگم صاحبہ شاہدرہ لاہور ۱۰/۹
زینب خاتون صاحبہ 〃 〃 ۱۰/۹
ایک دوست جو ہر سال پہلے سال سے اضافہ کرتے ہیں۔ مگر نام شائع کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ -/۲۲۰
محمد منصب صاحب گھیورہ -/۱۵
محمد عرفان صاحب مانسہرہ ۱۰/۸
چوہدری غلام محمد صاحب بی اے اورسیئر معہ اہلیہ دارالبرکات ۲۱/۱/۱
چوہدری رحمت خاں صاحب منٹگمری -/۲۱
مولوی علی احمد صاحب بھاگلپوری ۵/۱
عمر بخش صاحب لالہ موسیٰ -/۱۵
محمد مطیع اللہ صاحب قادیان ۵/۶
محمد سمیع اللہ صاحب 〃 ۵/۶
محمد بخش صاحب جام پور -/۵
میاں احمد الدین صاحب زرگر پاکپٹن ۵/۸
مستری فضل کریم صاحب کھاریاں -/۷
ملک فتح محمد صاحب دوالمیال -/۱۸
منشی عطاء الرحمٰن صاحب مدرسہ احمدیہ ۵/۶
والدین غلام حیدر صاحب سوک کلاں ۱۰/۱۲
رحمت بی بی صاحبہ کالیہ انبہ -/۵
غلام محمد صاحب فیروزپور ۷/۸
اہلیہ بابو محمد فاضل صاحب 〃 ۱۳/۲
اہلیہ مرحومہ شیخ حسن صاحب یادگیر ۵/۶
غلام حسن صاحب قتال پور ۵/۱/۶
حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان -/۱۰۹
میاں امام بخش صاحب گولیکی -/۵

. . . .

سید محبوب عالم صاحب پنشنر دارالعلوم قادیان -/۳۹

. . . .

مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی 〃 ۷/۸
بھائی غلام قادر صاحب دارالفضل 〃 ۲۰/۸
ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب معہ اہلیہ 〃 ۱۹/۸

ماسٹر نذیر حسین صاحب مدرسہ احمدیہ معہ اہلیہ صاحبہ ۱۰/۱۲
منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری مسجد مبارک -/۱۶۰
حاجی محمد صاحب پٹواری مالاکنڈ -/۲۵
آمنہ عرف جیجی دارالرحمت ۵/۳
طالبات نصرت گرلز ہائی سکول قادیان ۶/۶/۳
مرزا جہانگیر بیگ صاحب بہاولنگر ۶/۴
ملک غلام فرید صاحب ایم اے دارالفضل -/۶۳
منشی محمد الدین مختار عام معہ اہلیہ صاحبہ ۱۰/۱۴
حکیم احمد الدین صاحب دارالسعت -/۵
حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب پنشنر ۲۵۱/۵

وعدے

سید ظہور احمد شاہ صاحب معہ اہلیہ پاکپٹن -/۱۲۸
آپ نے معہ اپنی اہلیہ صاحبہ ۱۹ ماہ میں انیس روپیہ ماہوار مسلسل ادا کرکے اپنے آپ کو سابقون الاولون کے اس گروہ کا کیا ہے۔ جو ہر سال پہلے سال سے زیادہ قربانی کرتا جا رہا ہے۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔
عبدالخالق صاحب کٹک -/۱۲
غلام رسول صاحب نصرت آباد سٹیٹ ۳۰/۲
ملک عبداللہ خاں صاحب برما -/۸۰
محمد شفیع صاحب بجس میکر سیالکوٹ ۵/۳
والدہ ونانی صاحبہ مرحومان ملک محمد شفیع کنڈیال -/۱۷
ماسٹر چراغ دین صاحب روپڑ -/۳۶
منشی محمد الدین صاحب پنشنر معہ اہلیہ قادیان ۲۱/۸
ماسٹر گل محمد صاحب ہیرو غربی -/۸
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب لوپوکے امرتسر -/۶۰
چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال -/۲۷
ملک خدا بخش صاحب خانیوال ۳۰/۸
بابو فتح محمد صاحب شرما معہ اہلیہ کراچی -/۶۹

. . . .

منشی عبدالسمیع صاحب دارالفضل ۵/۶
شیخ اللہ جوایا صاحب آگرہ -/۱۴۰
شیخ خیر الدین صاحب سراج دارالرحمت ۵/۹
چوہدری اللہ داد صاحب سنگھوٹی جہلم ۱۰/۱۴
سید حسام الدین احمد صاحب جمشید پور -/۳۵
شیخ عبدالحمید صاحب آڈیٹر معہ اہل و عیال لاہور -/۱۷۰
ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب لنڈن 〃 ۲۵/۸
شیخ عبدالمجید صاحب اولڈ سٹیشن دہلی -/۴۰
چوہدری سردار خاں صاحب دہلی -/۱۶
ایک دوست جو اپنی ماہوار آمدنی سے بھی زیادہ ہر سال دیتے چلے آ رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے ہر بچہ کو تحریک میں شامل کیا۔ حتیٰ کہ گذشتہ ایام میں ان کے لڑکا ہوا۔ تو انہوں نے جہاں

حضور سے نام رکھوایا۔ وہاں تحریک جدید کے ۳ سال کی رقم کی منظوری لے کر بھی ارسالی کی۔ نام ظاہر کرنا مناسب نہیں۔ ۸۱۹/۸
ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب کوئٹہ -/۳۰
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی بی اے مری -/۴۵
امیر عالم صاحب کوٹلی میرپور جموں -/۱۳
سید عبدالباری صاحب معہ اہلیہ عثمان آباد ۱۵/۶
حکیم فتح محمد صاحب رضا رائے کوٹ -/۱۶
مرزا محمد شفیع صاحب محاسب معہ اہل و عیال قادیان -/۷۶
شیخ مظفر الدین صاحب پشاور -/۴۳۵
ڈاکٹر محمد زبیر صاحب معہ اہل و عیال بھوالی -/۲۲۵
چوہدری کرم الٰہی صاحب معہ والدہ واقف زندگی قادیان ۱۵/۸
خانصاحب ذوالفقار علی خانصاحب معہ اہلیہ 〃 -/۱۲۶
خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب جبل پور سی پی -/۵۲
ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب معہ والدہ مرحومہ خوشدامن و ہمشیرہ مرحومہ اگوکی ۴۵/۴
امۃ القدیر بنت عبدالغفور صاحب سنور ۵/۸
ماسٹر محبوب عالم صاحب محمودی چک بیدی ۱۳/۸
مخدوم نذیر احمد صاحب منٹگمری -/۱۱۰
چوہدری محمد شریف صاحب معہ اہلیہ و والدہ کوئٹہ -/۷۰۸
〃 نور احمد خانصاحب معہ اہلیہ دفتر محاسب قادیان ۱۲/۸
〃 عبدالحکیم صاحب معہ اہل و عیال دارالبرکات ۶۶/۸
مولوی نور الحق صاحب واقف زندگی ۵/۴
چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر 〃 -/۲۰
مولوی محمد غوث صاحب ہرسیاں گورداسپور ۵/۶
〃 محمد احمد صاحب معہ اہلیہ قادیان ۲۰/۶
〃 عبدالرحمٰن صاحب انور معہ اہلیہ 〃 ۵۴/۴
سعید احمد صاحب فاروقی 〃 〃 ۱۲/۸
شیخ الطاف حسین صاحب دفتر بیت المال -/۲۸
مرزا منور احمد صاحب واقف زندگی -/۷
حکیم محمد قاسم صاحب معہ اہلیہ لالہ موسیٰ ۲۷/۱۰
سید محمد منعم الحسن صاحب معہ اہلیہ ۱۰/۱۰
عبدالرحیم عاد لگڑھی معہ اہلیہ و دختر سوہنی قادیان ۱۶/۲
اخوند محمد اکبر خانصاحب دارالفضل -/۶۰
سید بدر الحسن صاحب کلیم کاتب ۵/۴
محمد عبداللہ دوکاندار دارالعلوم ۸/۸
حاجی ممتاز علی خاں صاحب نور ہسپتال -/۸
چوہدری مشتاق احمد صاحب معہ اہلیہ واقف زندگی -/۳۴
〃 غلام یٰسین صاحب بی اے واقف زندگی ۱۲/۷
ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب دارالعلوم ۱۳/۸
محمد اسحاق صاحب سیالکوٹی 〃 -/۳۰
شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ قادیان ۳۰/۱۲
بابو محمد حسن صاحب معہ اہلیہ و پسر دارالشکر قادیان ۲۹/۱

سید احمد علی صاحب دفتر الفضل ۵/۳
سید ظفیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ جمشید پور -/۳۰
صلاح الدین رشید معہ والدین ٹنڈو آدم سندھ ۱۷/۷
مولوی طفیل محمد صاحب گارڈ کالا باغ -/۲۷
بابو محمد افضل خانصاحب انڈین ملٹری ہسپتال راولپنڈی انڈس -/۵
حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہانپور -/۴۶
چوہدری برکت علی خانصاحب معہ اہلیہ فنانشل سیکرٹری ۵۷/۷
حافظ صوفی غلام محمد صاحب دارالرحمت -/۵۱
ملک عبدالقادر صاحب لائل پوری معہ اہلیہ و والدہ دارالبرکات ۲۱/۴
چوہدری امیر محمد خاں صاحب دارالبرکات ۵/۶
مرزا جلال الدین صاحب مرحوم مسجد مبارک ۵/۶
مرزا محمد اشرف صاحب معہ اہلیہ و بنت ۲۴/۱۱
منظور احمد صاحب نواسہ مرزا محمد اشرف صاحب ۵/۶
مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی ۹/۸
بابا شیر محمد صاحب دارالعلوم ۷/۴
مولوی عبدالمغنی خانصاحب معہ اہل و عیال قادیان -/۳۱۰
چوہدری غلام حسین صاحب چک ۹۸ شمالی -/۳۶
شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی ۴۱/۴
مستری رشید احمد صاحب دارالبرکات -/۱۰
〃 مہر الدین صاحب دارالفضل ۱۱/۴
مرزا ارشد بیگ صاحب امرتسر -/۲۶
چوہدری ہدایت خانصاحب درباغ -/۵
صوفی محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ نور ہسپتال ۱۸/۱۱/۶
چوہدری جان محمد صاحب بھینی میلوال -/۱۱
〃 شکر اللہ صاحب دیہاتی مدرس 〃 ۵/۹
والدہ صاحبہ مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین -/۷
قاضی نور محمد صاحب بورڈنگ تحریک ۳۰/۱۰
مولوی محمد صدیق صاحب واقف زندگی -/۱۷
محمد حمید الدین احمد صاحب معہ اہلیہ دارالرحمت -/۳۲
عبداللہ بن سلام (رودرد پور) شانتری -/۶
عبداللہ صاحب جنڈو ساہی ڈسکہ -/۵
بابو نذیر احمد صاحب اورسیئر حبیب آباد -/۱۲۵
محمد ابراہیم صاحب کانپوری دفتر تحریک جدید ۱۳/۳
ملک صلاح الدین صاحب معہ والدہ و عصمت اللہ صاحب -/۱۶
حکیم عبدالعزیز خانصاحب طبیہ عجائب گھر ۸/۸
مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز قادیان ۱۶/۸
والدین مرحومین چوہدری غلام محمد صاحب لائلپور -/۱۰
چوہدری محمد احمد صاحب دفتر تحریک جدید ۷/۸
شیخ محمود احمد صاحب عرفانی قادیان ۵/۶
ملک احمد خانصاحب کلرک دارالصناعت ۱۶/۴
جلیل احمد صاحب شاہد کپورتھلہ ۱۰/۴
چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ شیخوپورہ -/۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(309)

	۳۴/۲
مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی معہ اہلیہ و پسر دار البرکات	
قاضی محمد رشید صاحب معہ اہل و عیال فیروز پور	۱۲۵/-
شہزادہ محمد عثمان صاحب معہ اہلیہ جہلم	۳۴/-
مستری لال الدین صاحب "	۱۷/-
صوفی عبد الرحیم صاحب "	۱۱/-
مستری شرف الدین صاحب امرتسر	۱۲/۱۲
خواجہ عبد الرحمٰن صاحب دفتر الفضل	۲۲/-
غلام قادر صاحب دینا پور	۳۷/-
سکینہ خانم اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحب دار الرحمت	۵/۲
اہلیہ صاحبہ پیر حمید اللہ صاحب "	۶/۸
مبارکہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب "	۲۲/۴
عائشہ اہلیہ اسمٰعیل صاحب "	۵/۴
حبیبہ بنت نیاز احمد صاحب قریشی	۱۱/-
سعیدہ " " " "	۵/-
امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ میر رحمان اللہ دار الرحمت	۶/-
ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب معہ اہل و عیال	۱۰۵/۱۲
سردار کرم داد خانصاحب پنشنر معہ اہلیہ	۱۲/۱۰
اہلیہ صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مرحوم	۵/۱
عطا محمد صاحب مؤذن مسجد مبارک	۷/۲
ملک عطاء الرحمٰن صاحب واقف زندگی	۱۷/-
شیخ ناصر احمد صاحب "	۱۶/-
خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۱۵/-
نور احمد خاں صاحب امرتسر	۷/-
چوہدری اسد اللہ خاں صاحب معہ اہل و عیال	۲۵۷/-
شیخ برکت اللہ صاحب لاہور	۱۲۵/-
غلام محمد صاحب اختر معہ اہلیہ و پسر	۲۳۵/-
سلطان محمد صاحب دفتر این۔ ایم قادیان	۱۳/-
اہلیہ صاحبہ کلاں خان صاحب فرزند علی صاحب	۱۵/۸
محبوب عالم صاحب خالد معہ اہلیہ	۳۸/-
حضرت میر محمد اسحاق صاحب معہ اہل و عیال	۱۳۶/-
حکیم عبد اللطیف صاحب گجراتی	۱۷/-
غلام قادر صاحب سابق دار الصناعت	۷/۹
چوہدری محمد اسمٰعیل خاں صاحب کاٹھ گڑھی	
معہ ہر دو اہلیہ صاحبہ دار الفضل	۳۵/-
رابعہ بی بی صاحبہ شاہدرہ	۵/۶
محمد سعید صاحب کلیم سری کوٹ ہزارہ	۷/۶
منشی عبد الحق صاحب کاتب دار العلوم	۷/-
بابو عزیز الدین صاحب پنشنر ظفروال	۱۱/-
چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش دار الفضل	۲۴۵/-
بابو محمد جمیل خانصاحب معہ اہلیہ فیروز پور	۳۲/-
مولوی عبد العزیز صاحب انسپکٹر بیت المال	۲۰/۹
میاں امام الدین صاحب کھوکھر پنشنر دار البرکات	۱۲/۳
ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب مدرس جوڑہ کرنانہ	۱۴/۸

چوہدری عبد اللطیف صاحب ہیڈ بیکل سکول امرتسر	۱۰/۸
مرزا عبد الرحیم صاحب " "	۵/۱۲
عبد الرشید صاحب غوری " "	۶/-

جماعت پنڈی چری

میاں روشن دین صاحب "	۱۵/۸
میاں محمد عبد اللہ محمد الدین صاحب	۶/۴
" مبارک احمد صاحب	۱۶/-
" عبد الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ	۱۱/۴
" عبد الرحیم صاحب " "	۲۲/-
" میاں احمد الدین صاحب کھرل	۵/۴
" ولی محمد صاحب	۵/-
اہلیہ میاں محمد عبد اللہ صاحب	۵/۸

جماعت گریام

حاجی غلام احمد صاحب "	۵۷/-
چوہدری مہر خاں صاحب "	۲۱/-
" عبد الغنی خانصاحب "	۳۷/-
" نعمت خانصاحب "	۱۰/۳
" بہادر جنگ صاحب "	۱۳/۱۲
دفعدار میجر غلام حسین خانصاحب "	۷/۳
چوہدری احمد علی صاحب "	۷/۳
مرزا احمد بخش صاحب "	۱۲/-

محلہ دار الانوار

چوہدری فتح محمد سیال ایم۔ اے	۱۶۰/-
میاں محمد شریف صاحب پنشنر ای اے سی	۲۶۰/-
ملک عمر علی صاحب بی۔ اے کھوکھر	۴۴۰
مولوی ظہور حسین صاحب معہ اہلیہ	۴۳/-
سلطان محمود احمد صاحب	۳۲/-
چوہدری عبد المجید صاحب بی۔ اے مینیجر الفضل	۱۰/۴
نور احمد صاحب سنوری معہ اہلیہ سیکرٹری مال تحریک	۱۹/۶
میاں غلام حسین صاحب باورچی دار المجاہدین	۵/-
سید اعجاز احمد صاحب مولوی فاضل	۶/۱۲
خان بہادر ابو الہاشم صاحب معہ اہل و عیال	۲۹۹/-
مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے معہ ہر دو	
اہلیہ و والدہ صاحبہ	۲۰۰/۱۲
مصلح الدین صاحب درد	۵/۶
عطاء الرحمٰن صاحب "	۵/۶

چک ۳۰ / ۱۱۰

چوہدری قائم علی صاحب	۱۵/-
یہ وعدہ گذشتہ سال سے ڈیوڑھا ہے۔	
چوہدری باغ الدین صاحب	۴۱/-
" عبد الرحمٰن خانصاحب معہ اہلیہ	۴۸/۶
" منشی محمد علی صاحب	۱۶/-
" محمد خاں صاحب	۷/۲

چوہدری فتح الدین صاحب	۱۳/-
" غلام محمد صاحب	۱۷/۸
" نصیر احمد خاں صاحب بی۔ اے	۵/۵
" عبد اللہ خاں صاحب	۵/۲
" اللہ دتا عرف نمبردار	۱۳/۸
" غلام نبی صاحب	۱۲/-
" رشید احمد خاں صاحب	۲۸/۳
" محمد اقبال احمد خاں صاحب	۵۰/-
" نذیر احمد خاں صاحب	۲۵/۲
اہلیہ صاحبہ چوہدری اعظم علی صاحب	۵/۳
میاں محمد شفیع صاحب	۱۰/۲
شیخ جان محمد صاحب	۵/۷
چوہدری اللہ دتا عرف نیحر	۸/-

عملہ مدرسہ احمدیہ

ڈاکٹر محمد طفیل خانصاحب	۱۳/-
ماسٹر غلام حیدر صاحب	۲۳/-
مولوی محمد جی صاحب	۵/۱/۶
مولوی عبد الاحد صاحب	۲۳/-
پیر محمد عبد اللہ صاحب	۶/-
مولوی شریف احمد صاحب	۵/۸
" شوکت حسین صاحب	۵/-
" عبد الرحمٰن صاحب فاضل	۱۲/-
" محمد احمد صاحب	۵/۶
حافظ شفیق احمد صاحب معہ اہلیہ	۱۵/۹
مولوی محمد حفیظ صاحب	۵/-
اہلیہ صاحبہ منشی عطاء الرحمٰن و ہمشیرہ صاحبہ	۱۱/۱۰

اس عملہ میں تین دوست نئے شامل ہوئے ہیں اسی طرح جماعت کو نئے دوستوں کے وعدے لیکر اضافہ کرنا چاہیئے۔

عملہ نصرت گرلز سکول

مولوی محمد نذیر صاحب	۴۳/-
استانی عنایت بیگم صاحبہ	۷۰/۲
" سردار بیگم صاحبہ	۲۲/۱۰
" امۃ العزیز عائشہ بیگم صاحبہ	۲۵/۱
مائی راجو صاحبہ	۵/۵
استانی صفیہ بیگم صاحبہ	۳۰/۱۰
" ربیعہ خانم صاحبہ	۵/۶
" فاطمہ بیگم صاحبہ	۴۱/۴
" خدیجہ بیگم صاحبہ	۶/۱
" کنیز فاطمہ صاحبہ	۵/۱۰
" زینب بیگم صاحبہ	۱۰/۶
" استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۵۱/۶
" امۃ الرحمٰن صاحبہ ہیڈ مسٹرس	۱۷/۱۲

فہرست لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل بذریعہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ

رحیم بی بی صاحبہ آف ونجوال	۵/۴
اہلیہ مولوی عبد الکریم صاحب	۵/۸
" صوفی محمد ابراہیم صاحب	۷/۳
" مولوی محمد الدین صاحب پنشنر	۱۶/۲
آمنہ بیگم قمر آرا بنت مولوی صاحب موصوف	۱۱/۲
اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب آف چکوال	۵/۴
" " عبد العزیز صاحب	۵/۵
" ملک نور الدین صاحب مرحوم	۵/۴
" چوہدری غلام محمد صاحب پنشنر	۶/-
" " حاکم دین صاحب	۱۱/۴
" مرزا قدرت اللہ صاحب پنشنر	۱۱/۴
" ماسٹر علی محمد صاحب بی۔ اے بی ٹی	۶/۱
" چوہدری محمد بخش صاحب	۵/۸
محترمہ والدہ ماسٹر نذیر خاں صاحب	۵/۴
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد القیوم صاحب	۱۱/-
آمنہ بیگم صاحبہ	۸/۲
عائشہ اہلیہ مستری عبد العزیز صاحب	۵/۸
رانی صاحبہ اہلیہ حافظ محمد ابراہیم صاحب	۵/۶
فاطمہ بیگم صاحبہ جونی	۵/۶
عائشہ اہلیہ بابو محمد بخش صاحب	۵/۵
زینب والدہ عائشہ بیگم صاحبہ	۵/۴
عائشہ بنت محمد الطاف خانصاحب	۵/۳
اہلیہ مولوی تاج الدین صاحب	۱۰/۳
والدہ عارفہ بیگم صاحبہ	۵/۱
اہلیہ ملک غلام فرید صاحب	۷/۵
اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری	۱۰/۶
" بابو فضل احمد صاحب معہ بچوں کے	۱۰/۱۱
" صاحبہ حکیم دین محمد صاحب	۱۵/۸
" ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے	۸/۲
نعمت اللہ بنت حکیم دین محمد صاحب	۵/۴
اہلیہ مولوی غلام نبی صاحب مصری	۵/۸
" " عبد الغفور صاحب	۱۱/-
" ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	۳۷/-
" محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور	۶/۱۲
" ماسٹر نواب الدین صاحب مرحوم	۷/۴
" بابو نصر اللہ خانصاحب پنشنر	۵/۴
" بابو محمد سعید صاحب	۱۰/۱
" حبیب احمد صاحب کاتب	۵/۳
" محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی	۵/۳
اللہ رکھی مستری بانی	۵/۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ہفتم کا فارم ۱۱ ۲ اس میں دیا جا رہا ہے ❖